بسم الله الرحمن الرحيم

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ [ابن ماجہ : ۲۲۴عن انس رضی اللہ عنہ]

علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

دینیات

DEENIYAT

سال اوّل

گیارہواں ایڈیشن

ماہ صفر المظفر ۱۴۳۳ھ مطابق ماہ جنوری ۲۰۱۲ء

Compiler	مرتب
AHEM Charitable Trust	اہم چیریٹیبل ٹرسٹ

Contact : Idara-e-**DEENIYAT**, Opp. Maharashtra College,
Bellasis Road, Mumbai Central, Mumbai - 4000 08
Tel. : 022 - 23051111 • Fax : 022 - 23051144
Website : www.deeniyat.com • E-mail : info@deeniyat.com

دینیات

DEENIYAT

طالب علم کا نام: --

گھر کا مکمل پتہ اور رابطہ نمبر: --

مدرسہ کا مکمل پتہ : --

مقررہ وقت : --

پیش لفظ

اسلام دینِ فطرت ہے اور زندگی گزارنے کا مکمل ضابطہ ہے، یہ انسان کی زندگی کے ہر موڑ پر رہنمائی کرتا ہے، خواہ انسان کی اجتماعی زندگی ہو یا انفرادی زندگی، عبادت و بندگی میں انہماک کا وقت ہو یا خرید و فروخت میں مصروفیت، خوشی و مسرت کا موقع ہو یا رنج و غم کا لمحہ؛ غرض انسانی زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جہاں اسلام اس کی مکمل رہنمائی نہ کرتا ہو اور یہ حقیقت ہے کہ ہر انسان اسی وقت کامیاب ہوسکتا ہے جب کہ وہ اپنی پوری زندگی کو اسلام کے مطابق گزارے، یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے امت کے ہر فرد پر بہ قدرِ ضرورت علم دین سیکھنا فرض قرار دیا ہے، آپ ﷺ کا ارشاد ہے: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ (علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے)۔ [ابن ماجہ: ۲۲۴، عن انس رضی اللہ عنہ]

نیز آپ ﷺ نے علم دین کے اساتذہ و طلبہ کو امت کا سب سے بہتر طبقہ قرار دیا ہے؛ ارشاد ہے: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن کو سیکھے اور سکھائے)۔ [بخاری: ۵۰۲۷، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

اس کے ساتھ ہی آپ ﷺ نے اہل علم پر نہ جاننے والوں کو علم دین سکھانے کی ذمہ داری بھی ڈالی ہے، آپ ﷺ کا ارشاد ہے: تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَعَلِّمُوْهُ النَّاسَ (علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ)۔ [شعب الایمان: ۱۷۴۲، عن ابی بکر رضی اللہ عنہ]

چنانچہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانے سے ہی ہر دور میں علمائے کرام اور مصلحینِ امت نے لوگوں کو علم دین سکھانے کی بھرپور کوششیں کیں اور اس کی ترویج و اشاعت میں بے مثال قربانیاں دیں، انہیں کی قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ آج دین صحیح شکل و صورت میں ہمارے پاس موجود ہے اور ہماری زبانوں پر اللہ اور اس کے رسول کا نام جاری ہے، فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ عَنَّا وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ (اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے اور تمام مسلمانوں کی طرف سے انھیں بہترین بدلہ عطا فرمائے۔ آمین)

مگر ہمارے لیے یہ بات بڑی قابل غور ہے کہ ہماری نسل اس دین پر کس طرح ثابت قدم رہے؟ اللہ اور رسول کے احکام پر کیسے عمل پیرا ہو؟ ظاہر ہے کہ اللہ کے عام ضابطے کے مطابق دین، محنت اور جدوجہد سے زندہ اور باقی رہتا ہے۔ اگر ہم محنت اور جدوجہد کریں گے تو ہماری نسلوں میں دین باقی رہے گا، لہٰذا اپنے اور اپنی نسل کے دین و ایمان کی فکر کرنا اور اسلام کی تعلیمات اور ہدایات پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرنا ہمارا دینی و ملی فریضہ ہے۔

آج کے اس دور میں اس اہم فریضے کی تکمیل کے لیے ایک آسان اور مؤثر ذریعہ وہ ہے جس کو ہمارے اکابر اور امت کے فکر مند حضرات نے مکاتب و مدارس کی شکل میں جاری کیا ہے، یہ مکاتب و مدارس دین کی حفاظت کے قلعے اور دین کی اشاعت کے لیے مراکز کی حیثیت رکھتے ہیں، اگر جگہ جگہ مکاتب قائم کر دیے جائیں اور ان کو مرتب نظام اور بہتر نصاب کے ساتھ چلایا جائے تو امت میں دینی بیداری اور معاشرے میں علمی و دینی فضا قائم ہوسکتی ہے اور ہماری نسل کا دین و ایمان محفوظ رہ سکتا ہے۔

ادارۂ دینیات نے اس سلسلے میں مکاتب کو مرتب نظام کے ساتھ چلانے کا آغاز کیا ہے، ''دینیات'' کے نام سے بچوں، مردوں اور عورتوں کے لیے الگ الگ نصاب بھی ترتیب دیا ہے، چنانچہ بچوں کا نصاب تین حصوں پر تقسیم کیا گیا ہے: ① ابتدائی (پرائمری) ② ثانوی (سیکنڈری) ③ اضافی (ایڈوانس)۔

ابتدائی نصاب زیرِ کورس کے علاوہ پانچ سال پر مشتمل ہے، جس میں قرآن کریم مکمل کرانے کے ساتھ ساتھ دین کی اہم باتوں کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے، آپ کے ہاتھ میں یہ پہلے سال کی کتاب ہے، جس میں پانچ سال میں پڑھائے جانے والے مضامین کا اجمالی نقشہ دیا گیا ہے، جس کو پڑھ کر کتاب کے مضامین اور اس کی اہمیت کا اندازہ ہوسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے یہی دعا ہے کہ اس چھوٹی سی کوشش کو قبول فرمائے اور کام کرنے والوں میں جوڑ، استقامت اور اخلاص پیدا فرمائے۔ (آمین)

نصاب کا تعارف

اس نصاب کے بنیادی عناوین پانچ ہیں۔

① قرآن ② حدیث ③ عقائد و مسائل ④ اسلامی تربیت ⑤ زبان

○ قرآن کے تحت	:	نورانی قاعدہ/ ناظرۂ قرآن مع اجرائے قواعد، حفظِ سورۃ
○ حدیث کے تحت	:	دعا و سنّت، حفظِ حدیث
○ عقائد و مسائل کے تحت	:	عقائد، نماز، اسمائے حسنیٰ، مسائل
○ اسلامی تربیت کے تحت	:	اسلامی معلومات، بیان و دُعا، سیرت، آسان دین
○ زبان کے تحت	:	عربی، اُردو

سال بھر روزانہ پڑھائے جانے والے مضامین :	نورانی قاعدہ/ ناظرۂ قرآن مع اجرائے قواعد، حفظِ سورۃ۔

مذکورہ بالا مضامین کے ساتھ ساتھ ___________

پہلے پانچ مہینوں میں پڑھائے جانے والے مضامین :	دُعا وسنّت، عقائد، نماز، اسلامی معلومات، بیان ودُعا، عربی، اُردو۔
دوسرے پانچ مہینوں میں پڑھائے جانے والے مضامین :	حفظِ حدیث، اسمائے حسنیٰ، مسائل، سیرت، آسان دین، اُردو۔

نصاب کی خصوصیات

- یہ ایک مختصر نصاب ہے جس کو اگر کوئی طالب علم استاذ کے سامنے پابندی کے ساتھ روزانہ صرف ایک گھنٹہ پڑھے گا، تو ان شاء اللہ وہ اپنے اسکول ودیگر مصروفیات کے ساتھ ساتھ دین کی اہم باتیں بھی سیکھ لے گا۔
- دین کی ضروری اور روز مرّہ پیش آنے والی باتیں طلبہ کو ابتدائی پانچ مہینوں میں سکھانے کا التزام کیا گیا ہے، چنانچہ اگر کوئی طالب علم کچھ مہینے پڑھ کر چلا جائے تو بھی دین کی چند اہم باتیں ضرور سیکھ لے گا۔
- اس بات کی رعایت کی گئی ہے کہ طالب علم کو مکتب سے روزانہ کوئی نہ کوئی عملی فائدہ ہو جس سے مکتب میں آنے کی دلچسپی بڑھے اور گھر پر طالب علم کے عمل کرنے کی وجہ سے والدین کو بھی مکتب بھیجنے کی ترغیب ہو، اس سے طلبہ کا درمیان میں چھوڑ کر چلے جانے کا اہم مسئلہ بھی بہت حد تک قابو میں آجائے گا۔
- ہر مضمون کے شروع میں اس مضمون کی ''مفہومی تعریف''، اس سے متعلق مختصر ''ترغیبی بات'' دی گئی ہے تاکہ طلبہ وہ مضمون سمجھ کر رغبت کے ساتھ پڑھیں اور اساتذہ کے لیے ''ہدایت برائے استاذ'' کے عنوان کے تحت اس مضمون کو پڑھانے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔
- ہر سبق کے لیے دن اور مہینے متعین کر دیے گئے ہیں، تاکہ استاذ کے ساتھ ساتھ طالب علم کے والدین

کو بھی معلوم ہو کہ جتنے دنوں سے ان کا بچہ مکتب جا رہا ہے، اتنے دنوں کا نصاب مکمل ہوا ہے یا نہیں؟ اس سے نگرانی کرنا بھی آسان ہو جائے گا اور طالب علم کی کمزوری بھی دور کی جا سکے گی۔

- اللہ و رسول ﷺ سے محبت پیدا کرنے اور طلبہ میں ذوق و شوق، نشاط و دلچسپی کے لیے ابتدائیہ کے تحت حمد و نعت بھی دی گئی ہے۔
- مکمل نورانی قاعدہ (شائع کردہ مجلس دعوۃ الحق ہردوئی) مفید اضافوں کے ساتھ شامل نصاب کیا گیا ہے اور ہر آئندہ قاعدے کا گذشتہ قاعدے سے تعلق برقرار رکھنے کے لیے کہیں کہیں نورانی قاعدے کے اسباق کی ترتیب میں تقدیم و تاخیر بھی کی گئی ہے۔ نیز قواعد سہل انداز اور آسان زبان میں پیش کیے گئے ہیں۔
- ابتدا ہی سے وضو اور نماز سکھانے اور اس کی عملی مشق کرانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طالب علم دین کی سب سے اہم عبادت کو بچپن ہی سے صحیح طور پر سنت کے مطابق ادا کرنے والا بن جائے۔
- طلبہ میں دوسروں کے سامنے دین کی بات بلا جھجک کہنے کی ہمّت پیدا کرنے کے لیے نصاب میں مختصر بیان اور دُعا کو شامل کیا گیا ہے۔
- ہمارے نبی ﷺ کی محبت اور کامل اطاعت پیدا کرنے کے لیے بچوں کے انداز میں سیرت کا مضمون بھی دیا گیا ہے۔
- طلبہ کی تربیت کے لیے آسان دین کے نام سے حفظِ حدیث میں دی ہوئی حدیثوں کو سامنے رکھ کر سہل انداز میں چند اسباق ترتیب دیے گئے ہیں، جن سے طلبہ میں پورے دین پر چلنے کا جذبہ اور شوق پیدا ہوگا، نیز طلبہ کو یہ بھی معلوم ہوگا کہ ایمانیات اور عبادات کے علاوہ معاملات، معاشرت اور اخلاقیات بھی دین کے اہم شعبے ہیں۔
- طلبہ میں عربی زبان سے دلچسپی پیدا کرنے کے لیے زبان کے عنوان کے تحت عربی کو شامل نصاب کیا گیا ہے۔
- کتاب کے آخر میں مہینوں کے اعتبار سے ہر مضمون کے الگ الگ سوالات دیے گئے ہیں، تاکہ جائزہ لینے میں سہولت ہو۔
- نصاب کے تمام علمی مواد کو مستند حوالوں سے آراستہ کیا گیا ہے، حوالے کے لیے ”المکتبۃ الشاملہ، (الاصدار الثالث)“ سے استفادہ کیا گیا ہے، البتہ کوئی حوالہ شاملہ میں نہیں مل سکا تو مطبوعہ کتابوں کا ہی حوالہ دیا گیا ہے اور اس کی طرف ”م“ سے اشارہ کر دیا گیا ہے۔

اس نصاب کے پڑھانے کا طریقہ

اس نصاب کو نظام کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے جس کے بغیر نصاب کا خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوسکتا، لہٰذا نصاب کو پڑھانے میں مندرجہ ذیل امور کی رعایت ضروری ہے:

- اس نصاب کو پڑھانے کے لیے روزانہ ایک گھنٹے کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔
- سال کے شروع میں دو چار دن طلبہ کے حلقے لگانے میں، ان کو کتاب پڑھنے کی ترتیب سمجھانے میں صرف کرنا ہے اور ہر مضمون کی تعریف اور مضامین کی ترغیب اور فضائل بتا کر طلبہ میں پڑھنے کا شوق پیدا کرنا ہے۔
- اس پورے نصاب کو اجتماعی طور پر پڑھانا بہت ضروری ہے۔ جس کی صورت یہ ہوگی کہ استاذ طلبہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پڑھائے، مثلاً خود پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' پھر طلبہ پڑھیں ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' پھر پڑھائے ''رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' پھر طلبہ پڑھیں ''رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' اس طرح جتنا سبق ہو پڑھاتا رہے۔ چند مرتبہ کے تکرار سے ان شاء اللہ بآسانی یہ چیزیں طلبہ کو یاد ہو جائیں گی۔
- قرآن کریم کو صحیح پڑھنے اور لحن جلی سے بچنے کے لیے حروف کے مخارج کا صحیح ہونا ضروری ہے، لہٰذا مخارج کی طرف خاص طور سے توجہ دی جائے اور کوشش کی جائے کہ کم از کم پانچ مہینوں کے اندر اندر حروف کے مخارج صحیح ہو جائیں۔ سبق روزانہ پڑھاتے رہیں اور ساتھ ساتھ حروف کی ادائیگی درست کراتے رہیں۔
- ہر مہینے میں ۲۰؍ دن سبق پڑھانے کے، ۴/۵ دن دور اور آموختہ کے اور ۴/۵ دن چھٹی کے ہوں گے، مہینے کے آخر میں ۴/۵ دن پورے مہینے کا دور کرائیں، نیز گذشتہ مہینوں کے اسباق کا دور بھی ان ہی ایام میں کراتے رہیں۔
- ہر سبق کے لیے مہینے اور دنوں کو ایک خانے میں ظاہر کر دیا گیا ہے۔ ان دنوں کی رعایت کرتے ہوئے سبق کو مکمل کرنے کی کوشش کریں۔ جس سبق پر مہینہ ختم ہو رہا ہو وہاں تاریخ لکھیں اور دستخط کے خانے میں مختصر دستخط کریں اور بچوں سے اپنے اپنے والدین سے دستخط کروا کر لانے کو کہیں۔

- ایک مہینے کا نصاب کسی مضمون میں اگر جلد ختم ہو جائے تو اس کا بقیہ وقت دوسرے مضامین کے لیے استعمال کریں تا کہ ہر مہینے کا نصاب تمام مضامین میں ایک ساتھ رہے اور کتاب بھی ایک ساتھ ختم ہو۔

- دوسرے پانچ مہینوں والے مضامین پڑھاتے وقت دور کے دنوں میں پہلے پانچ مہینوں والے مضامین کا بھی دور کراتے رہیں۔ مثلاً دُعا و سنت کا دور حفظ حدیث کے ساتھ، عقائد کا دور اسمائے حسنٰی کے ساتھ اور نماز کا دور مسائل کے ساتھ۔

- کتاب میں ہر مضمون کے شروع میں جو تعریف دی گئی ہے، وہ لغوی یا اصطلاحی تعریف نہیں بلکہ مفہومی تعریف ہے تا کہ طلبہ کے سامنے مضمون کا تعارف اچھی طرح ہو جائے، لٰہذا روزانہ ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف منتقل ہوتے ہوئے اس مضمون کی تعریف ضرور پڑھائیں، یا بچوں سے سن لیں۔

- دور کے دنوں میں ترغیبی بات کے ذریعے بچوں میں تمام مضامین کی اہمیت ورغبت پیدا کریں۔ ترغیبی بات کے تحت آیات اور حدیثیں مختصر اور عام فہم دی گئی ہیں اور دو چار جملوں میں ان کی تشریح بھی کر دی گئی ہے، اسے طلبہ کو پڑھ کر سنا دیں، الگ سے مزید تشریح میں وقت بالکل نہ لگائیں، ترغیبی بات سنانے کے بعد طلبہ سے ایک دو سوال پوچھ لیں تا کہ معلوم ہو جائے کہ طلبہ اسے سمجھ چکے ہیں۔ مثلاً نورانی قاعدے میں ترغیبی بات سنانے کے بعد پوچھ لیں کہ قرآن کے ایک ایک حرف پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں وغیرہ۔

- کتاب کے اخیر میں ہر مہینے کے سوالات ترتیب وار دیے گئے ہیں، لٰہذا جب ایک مہینے کا نصاب مکمل ہو جائے تو دور کرانے کے بعد اُسی مہینے کے سوالات طلبہ سے پوچھ لیں۔

- کتاب کے آخر میں نماز کی نگرانی کے لیے نقشہ دیا گیا ہے، بتائے گئے طریقے کے مطابق دیے گئے خانوں میں نشانات لگانا ہے، اور طلبہ کی ماہانہ حاضری، غیر حاضری اور فیس کے لیے بھی ایک نقشہ دیا گیا ہے، ہر مہینے کے ختم پر ایام تعلیم، ایام حاضری و غیر حاضری اور فیس کی تفصیلات لکھ دیں، اور مہینہ مکمل ہو جانے کے بعد خود بھی دستخط کریں اور طلبہ کے والدین سے بھی دستخط کروا کر لانے کو کہیں۔

- غیر حاضر طلبہ کے اسباق کی کمزوری اس طرح دور کی جاسکتی ہے کہ جس سبق میں طالب علم غیر حاضر رہا ہے اگر وہ سبق آگے آ رہا ہے تو ٹھیک ہے، اور اگر آگے نہیں آ رہا ہے اور وہ سبق ایسا ہے کہ اس کے بغیر آگے کا سبق سمجھ میں نہیں آ سکتا تو اس کو انفرادی طور پر پڑھا لیں یا کسی ذہین طالب علم کے سپرد کر دیں جیسے نورانی قاعدے کا سبق یا اُردو کا سبق اور اگر ایسا سبق ہے کہ اس کے بغیر بھی آگے کا سبق سمجھ میں آ جائے گا تو اس کو چھوڑ دیں تاکہ اجتماعیت باقی رہے اور اس چھوڑے ہوئے سبق کو دَور کے دنوں میں یاد کرانے کی کوشش کریں۔
- مکتب میں موجود طلبہ کو ان کی مقدارِ خواندگی کے اعتبار سے الگ الگ جماعت میں تقسیم کر دیں اور ایک جماعت میں ۱۲؍طلبہ ہی رکھیں، پھر ایک وقت (ایک گھنٹے) میں ایک ہی جماعت کو اجتماعی طور پر پڑھائیں۔
- طلبہ ۲؍گھنٹے کے لیے آ رہے ہیں، تو پیچھے بیٹھ کر استاذ کی نگرانی میں نورانی قاعدے کے اسباق کی مشق یا نصاب کے علاوہ دوسری سورتوں کو یاد کرنے میں مشغول ہو جائیں۔ اس طرح وہ ان شاء اللہ اسکول کی تعلیم کے ساتھ قرآن کریم کا کچھ حصہ حفظ بھی کر لیں گے۔
- اگر ایک ہی وقت (ایک گھنٹے) میں مختلف جماعتیں ہوں تو پہلے ایک جماعت کو پڑھائیں، پھر ان ہی میں سے کسی طالب علم کو پابند کریں، وہ اسی طرح اپنے ساتھیوں کو پڑھاتا رہے اور خود دوسری جماعت کو پڑھانے میں مشغول ہو جائیں۔ اسی طرح باری باری ہر جماعت کو اس کا سبق پڑھائیں۔
- ان مختلف جماعتوں کا سبق سننے میں بھی حلقہ بندی کا لحاظ رکھیں، ہر حلقے کا سبق الگ الگ سنیں۔ اس کی شکل یہ ہوگی کہ ہر حلقے میں طلبہ روزانہ تھوڑا تھوڑا سبق اس طرح سنائیں کہ اس حلقے کے تمام بچے بھی سنیں۔ نیز دورانِ سبق غلطیوں کی اصلاح بھی اس طرح کرائیں کہ تمام طلبہ کے سامنے غلطی واضح ہو جائے۔
- اگر کسی درجے میں قرآن کا سبق آگے پیچھے ہو، تو جس طالب علم کا سبق سب سے زیادہ ہو اس کو سب سے کم پڑھائیں، اور جس کا سبق اس سے کم ہو تو اس کو کچھ زیادہ پڑھائیں، اور جس کا سبق اس سے بھی کم ہو تو اس کو اور زیادہ سبق دیں اور جب ایک طالب علم کو پڑھائیں تو سارے طلبہ وہی سبق

کھولیں۔مثال کے طور پر ایک طالب علم کا سبق تیسرے پارہ میں ہے اور ایک کا سبق ساتویں پارے میں اور ایک کا سبق گیارہویں پارے میں ہے۔تو گیارہویں پارے والے کو۳/لائن پڑھائیں،اس وقت دوسرے طلبہ بھی گیارہواں پارہ ہی کھولیں۔ پھر ساتویں پارے والے کو۵/لائن پڑھائیں اور اس وقت دوسرے طلبہ بھی ساتواں پارہ کھولیں اور تیسرے پارے والے کو۷/لائن پڑھائیں اور اس وقت دوسرے طلبہ تیسرا پارہ ہی کھولیں ، اس طرح کچھ طلبہ کا دور بھی ہوتا رہے گا اور آگے چل کر اجتماعیت بھی پیدا ہو جائے گی۔

عزائم

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہم نے اسی ترتیب پر پانچ سالہ ''ابتدائی نصاب'' (پرائمری کورس) تیار کیا ہے اور امید کرتے ہیں کہ اگر کوئی طالبِ علم اپنے اسکول کی ''پہلی'' سے ''پانچویں'' تک اس نصاب کو مکمل کر لے تو وہ ان شاء اللہ نماز اور روزمرہ کے بنیادی مسائل سے اچھی طرح واقف ہو جائے گا،اس کے بعد پانچ سالہ ''ثانوی نصاب'' (سیکنڈری کورس) بھی تیار کر رہے ہیں۔جس سے طالبِ علم پیش آنے والے اہم مسائل جیسے نمازِ جنازہ پڑھانا، تکفین وتدفین کے مسائل، جمعہ اور عیدین کا خطبہ، امامت و خطابت کی ذمے داری انجام دے سکے گا۔

اس ثانوی نصاب کی تکمیل کے بعد ان شاء اللہ پانچ سالہ ''اضافی نصاب'' (ایڈوانس کورس) ترتیب دیا جائے گا،جس میں طالبِ علم اپنے اسکول و کالج کی تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وحدیث کی تعلیمات نیز عقائد و مسائل اور عربی زبان سے اچھا خاصا آشنا ہو جائے گا۔پھر اگر وہ معاش کے لیے کسی شعبے کا رُخ کرتا ہے تو یہ معلومات اس کے لیے مفید ثابت ہوں گی اور اگر وہ عالم بننا چاہے تو کچھ سال مزید لگا کر مکمل سند یافتہ عالم بن کر بڑے پیمانے پر اُمت کی رہبری کا کام انجام دے سکے گا۔

اس نصاب سے ہمارا منشا یہ ہے کہ ایک بچے کی جتنی عمر سیکھنے کی ہوتی ہے،اس میں اس کا کچھ نہ کچھ وقت دین سیکھنے میں لگے۔جس کی بدولت زندگی میں عمل کرنا آسان ہو۔وہ جس شعبے میں جائے نبی کریم ﷺ کا نمائندہ بن کر جائے۔وہ دوسروں سے متاثر ہونے کے بجائے دوسروں پر اثر ڈال سکے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے اور اُمت کے حق میں نافع بنائے۔(آمین)

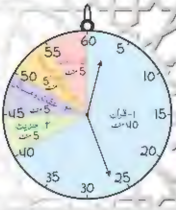

نظام الاوقات

پہلے پانچ مہینوں میں پڑھائے جانے والے مضامین		
ابتدائیہ	[حمد] [نعت]	
۱- قرآن	[نورانی قاعدہ] [حفظِ سورۃ]	۴۰/منٹ
۲- حدیث	[دُعاوسنت]	۵/منٹ
۳- عقائد ومسائل	[عقائد] [نماز]	۵/منٹ
۴- اسلامی تربیت	[اسلامی معلومات] [بیان ودعا]	۵/منٹ
۵- زبان	[عربی] [اُردو]	۵/منٹ
دوسرے پانچ مہینوں میں پڑھائے جانے والے مضامین		
ابتدائیہ	[حمد] [نعت]	
۱- قرآن	[نورانی قاعدہ] [حفظِ سورۃ]	۴۰/منٹ
۲- حدیث	[حفظِ حدیث]	۵/منٹ
۳- عقائد ومسائل	[اسمائے حسنیٰ] [مسائل]	۵/منٹ
۴- اسلامی تربیت	[سیرت] [آسان دین]	۵/منٹ
۵- زبان	[اُردو]	۵/منٹ

نوٹ: مضامین کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں کمی زیادتی کی گنجائش ہے۔

پانچ سالہ ابتدائی نصاب کا اجمالی نقشہ

ابتدائیہ	حمد و نعت	۵/حمد اور ۵/نعت۔
قرآن	ناظرۂ قرآن	الف، با، تا سے لے کر پورا ناظرۂ قرآن ختم ہوگا۔
	حفظ سورۃ	تعوذ، تسمیہ، سورۂ فاتحہ، ۲۱/سورتیں (سورۂ ضحیٰ سے سورۂ ناس تک) اور آیۃ الکرسی۔
حدیث	دُعا و سنت	۳۸/اعمال کی دعائیں اور ۱۳/اعمال کی سنتیں (جیسے کھانا، پینا، سونا، گھر، مسجد اور بیت الخلا وغیرہ)۔
	حفظ حدیث	۴۰/حدیثیں ترجمے کے ساتھ، اسلام کے پانچ مشہور شعبے: ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاقیات پر۔
عقائد و مسائل	عقائد	۵/کلمے، ایمان مجمل و مفصل اور دین کی بنیادی باتیں جن پر ایک مسلمان کو یقین رکھنا ضروری ہے، جیسے اللہ، رسول، کتاب، فرشتے، آخرت وغیرہ۔
	نماز	مکمل نماز اور اس کی دُعائیں، مزید ۶/نمازوں کے پڑھنے پڑھانے کا طریقہ جیسے: وتر، بیمار کی نماز، نمازِ جمعہ، مسافر کی نماز اور ان کی عملی مشق کے ساتھ ساتھ طلبہ کی نماز کی نگرانی۔
	اسمائے حسنیٰ	اللہ تعالیٰ کے ۹۹/صفاتی نام۔
	مسائل	نماز اور طہارت کے ضروری مسائل جیسے غسل، وضو، نماز کے فرائض اور واجبات وغیرہ کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ، روزہ اور حج کا مختصر تعارف۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	۱۱۰/سوالات و جوابات: اسلام، اسلامی شخصیات اور تاریخی مقامات سے متعلق اہم معلومات۔
	بیان و دُعا	۵/بیانات اور ۵/قرآنی دُعائیں۔
	سیرت	ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اور خلفائے راشدین (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ) کی زندگی کے مختصر حالات۔
	آسان دین	۴۰/اسباق، بچوں کی دینی تربیت کے لیے اسلام کے مشہور پانچ شعبے: ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاقیات پر۔
زبان	عربی	گنتی، روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں کے نام، اسلامی مہینوں، دنوں اور جسم کے اعضا کے نام۔
	اُردو	الف، با، تا سے لکھنا پڑھنا سیکھ جائے گا۔

مہینہ وار مضامین

پہلے مہینے کے اسباق

قرآن	نورانی قاعدہ	: نقطے، مفردات (حروف تہجی)۔
	حفظ سورۃ	: تعوذ، تسمیہ۔
حدیث	دعاوسنت	: کھانے سے پہلے کی دعا، شروع میں دعا پڑھنا بھول جائے تو یہ دعا پڑھے، کھانے کے بعد کی دعا۔
عقائد و مسائل	عقائد	: کلمۂ طیبہ ترجمہ کے ساتھ۔
	نماز	: کلمات نماز: تکبیر تحریمہ، رکوع کی تسبیح، تسمیع، وضواور نماز کی عملی مشق۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: اسلام اور اسلامی شخصیات سے متعلق ۴ سوالات کے جوابات۔
	بیان و دعا	: ایک بیان اور ایک دعا۔
زبان	عربی	: گنتی، متفرقات۔

دوسرے مہینے کے اسباق

قرآن	نورانی قاعدہ	: حروف کی پہچان ''الف'' سے ''ی'' تک۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ فاتحہ۔
حدیث	دعاوسنت	: کھانے کی سنتیں۔
عقائد و مسائل	عقائد	: کلمۂ طیبہ ترجمہ کے ساتھ۔
	نماز	: کلمات نماز: تحمید، سجدے کی تسبیح، سلام، وضواور نماز کی عملی مشق۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: اسلام اور اسلامی شخصیات سے متعلق ۴ سوالات کے جوابات۔
	بیان و دعا	: ایک بیان اور ایک دعا۔
زبان	عربی	: متفرقات، ماکولات و مشروبات۔

مہینہ وار مضامین

تیسرے مہینے کے اسباق

قرآن	نورانی قاعدہ	: مرکب حروف کی شکلیں، مرکب حروف کی مشق۔
	حفظ سورة	: سورۂ فاتحہ۔
حدیث	دعا و سنت	: پانی پینے کی سنتیں، سونے سے پہلے کی دعا، سو کر اٹھنے کی دعا۔
عقائد و مسائل	عقائد	: کلمۂ شہادت ترجمہ کے ساتھ۔
	نماز	: کلمات نماز: ثنا، وضو اور نماز کی عملی مشق۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: اسلام اور اسلامی شخصیات سے متعلق ۴ سوالات کے جوابات۔
	بیان و دعا	: ایک بیان اور ایک دعا۔
زبان	اردو	: باترتیب حروف، بے ترتیب حروف، زبر۔

چوتھے مہینے کے اسباق

قرآن	نورانی قاعدہ	: مرکب حروف کے شروع، درمیان اور آخر میں ہونے کی مشق، حرکت کا بیان، زبر، دو حرف والے کلمات پر زبر کی مشق، تین حرف والے کلمات پر زبر کی مشق، زیر، دو حرف والے کلمات پر زیر کی مشق۔
	حفظ سورة	: سورۂ لہب۔
حدیث	دعا و سنت	: بیت الخلا جانے سے پہلے کی دعا، بیت الخلا سے باہر نکلنے کے بعد کی دعا۔
عقائد و مسائل	عقائد	: کلمۂ شہادت ترجمہ کے ساتھ۔
	نماز	: کلمات نماز: تشہد، وضو اور نماز کی عملی مشق۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: اسلام اور اسلامی شخصیات سے متعلق ۴ سوالات کے جوابات۔
	بیان و دعا	: ایک بیان اور ایک دعا۔
زبان	اردو	: زبر، زیر، پیش، بے ترتیب حروف، حروف کو ملانے کے طریقے، الف۔

مہینہ وار مضامین

پانچویں مہینے کے اسباق

قرآن	نورانی قاعدہ	:	تین حرف والے کلمات پر زیر کی مشق، پیش، دو حرف والے کلمات پر پیش کی مشق، تین حرف والے کلمات پر پیش کی مشق۔
	حفظ سورۃ	:	سورۂ لہب، سورۂ اخلاص۔
حدیث	دعا و سنت	:	بیت الخلا سے باہر نکلنے کے بعد کی دعا، خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون کلمات۔
عقائد و مسائل	عقائد	:	کلمۂ شہادت ترجمہ کے ساتھ۔
	نماز	:	کلمات نماز: تشہد، وضو اور نماز کی عملی مشق۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	:	اسلام اور اسلامی شخصیات سے متعلق ۴ سوالات کے جوابات۔
	بیان و دعا	:	ایک بیان اور ایک دعا۔
زبان	اردو	:	حروف کو ملانے کے طریقے: ''الف'' سے ''خ''۔

چھٹے مہینے کے اسباق

قرآن	نورانی قاعدہ	:	حرکت کی عمومی مشق، سکون (جزم) کا بیان، سکون کی مثالیں زبر کے ساتھ، سکون کی مثالیں زیر کے ساتھ، سکون کی مثالیں پیش کے ساتھ۔
	حفظ سورۃ	:	سورۂ فلق۔
حدیث	حفظ حدیث	:	حدیث نمبر ۱ ایمانیات پر۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	:	اسمائے حسنیٰ ۱، ۲، ۳۔
	مسائل	:	غسل کے فرائض۔
اسلامی تربیت	سیرت	:	ہمارے نبی ﷺ کی سیرت سے متعلق ۴ سوالات کے جوابات۔
	آسان دین	:	ایمانیات پر ایک سبق۔
زبان	اردو	:	حروف کو ملانے کے طریقے: ''د'' سے ''غ''۔

مہینہ وار مضامین

ساتویں مہینے کے اسباق

قرآن	نورانی قاعدہ	:	سکون کی مشق تینوں حرکتوں کے ساتھ، ہمزۂ ساکنہ کا بیان، حروف مدہ کا بیان، الف مدہ، یا مدہ۔
	حفظ سورۃ	:	سورۂ ناس۔
حدیث	حفظ حدیث	:	حدیث نمبر۲/عبادات پر۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	:	۴، ۵، ۶۔
	مسائل	:	وضو کے فرائض۔
اسلامی تربیت	سیرت	:	ہمارے نبی ﷺ کی سیرت سے متعلق ۴/سوالات کے جوابات۔
	آسان دین	:	عبادات پر ایک سبق۔
زبان	اردو	:	حروف کو ملانے کے طریقے؛ ''ف'' سے ''ہ''۔

آٹھویں مہینے کے اسباق

قرآن	نورانی قاعدہ	:	یا مدہ، واو مدہ، عمومی مشق، کھڑا زبر۔
	حفظ سورۃ	:	تعوذ، تسمیہ اور سورۂ فاتحہ کا دور۔
حدیث	حفظ حدیث	:	حدیث نمبر۳/معاملات پر۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	:	۷، ۸، ۹۔
	مسائل	:	پانچ نمازیں، رکعتوں کی تعداد۔
اسلامی تربیت	سیرت	:	ہمارے نبی ﷺ کی سیرت سے متعلق ۳/سوالات کے جوابات۔
	آسان دین	:	معاملات پر ایک سبق۔
زبان	اردو	:	''واؤ'' ماقبل مفتوح اور ''واؤ'' معروف و مجہول، ''ی'' جس کے پہلے زبر ''ی'' معروف و مجہول، دو حروف کے الفاظ ① ۔

مہینہ وار مضامین

نویں مہینے کے اسباق

قرآن	نورانی قاعدہ	: کھڑا زیر، الٹا پیش، حروف لین کا بیان، واولین، یائے لین۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ لہب اور سورۂ اخلاص کا دور۔
حدیث	حفظ حدیث	: حدیث نمبر ۴/معاشرت پر۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: اسمائے حسنیٰ ۱۰، ۱۱، ۱۲۔
	مسائل	: پانچ نمازیں، رکعتوں کی تعداد، نماز کے شرائط۔
اسلامی تربیت	سیرت	: ہمارے نبی ﷺ کی سیرت سے متعلق ۴/سوالات کے جوابات۔
	آسان دین	: معاشرت پر ایک سبق۔
زبان	اردو	: دو حروف کے الفاظ ② ، ③ ، دو حرفی الفاظ کے جملے ① ، ②

دسویں مہینے کے اسباق

قرآن	نورانی قاعدہ	: حروف مدہ اور حروف لین کی مشق، تنوین کا بیان، نون ساکن کا بیان۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ فلق اور سورۂ ناس کا دور۔
حدیث	حفظ حدیث	: حدیث نمبر ۵/اخلاقیات پر۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: اسمائے حسنیٰ ۱۳، ۱۴، ۱۵۔
	مسائل	: نماز کے شرائط۔
اسلامی تربیت	سیرت	: ہمارے نبی ﷺ کی سیرت سے متعلق ۴/سوالات کے جوابات۔
	آسان دین	: اخلاقیات پر ایک سبق۔
زبان	اردو	: دو حرفی الفاظ کے جملے ② ، سہ حرفی الفاظ ① ، ② ، ③۔

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر
ابتدائیہ	
حمد ونعت — تعریف، ترغیبی بات	۱۹
حمد ونعت - ہدایت برائے استاذ	۱۹
حمد	۲۰
نعت	۲۱
۱- قرآن	
نورانی قاعدہ — تعریف، ترغیبی بات	۲۲
نورانی قاعدہ- ہدایت برائے استاذ	۲۳
مخارج حروف	۲۴
نقطے	۲۶
مفردات (حروفِ تہجی)	۲۶
حروف کی پہچان	۲۷
مرکب (ملے ہوئے) حروف کی شکلیں	۳۵
حرکت کا بیان	۳۸
سکون (جزم) کا بیان	۴۳
ہمزۂ ساکنہ کا بیان	۴۴
حروف مدہ کا بیان	۴۵
کھڑا زبر، کھڑا زیر اور اُلٹا پیش	۴۸
حروف لین کا بیان	۵۲
تنوین کا بیان	۵۴
نون ساکن کا بیان	۵۶

مضامین	صفحہ نمبر
حفظ سورۃ — تعریف، ترغیبی بات	۵۷
حفظ سورۃ - ہدایت برائے استاذ	۵۷
تعوذ	۵۸
تسمیہ	۵۸
سورۂ فاتحہ	۵۸
سورۂ لہب	۵۹
سورۂ اخلاص	۵۹
سورۂ فلق	۵۹
سورۂ ناس	۶۰
۲- حدیث	
دُعا وسنت — تعریف، ترغیبی بات	۶۱
دُعا وسنت - ہدایت برائے استاذ	۶۱
کھانے سے پہلے کی دُعا	۶۲
شروع میں دُعا پڑھنا بھول جائے......	۶۲
کھانے کے بعد کی دُعا	۶۲
کھانے کی سنتیں	۶۲
پانی پینے کی سنتیں	۶۳
سونے سے پہلے کی دُعا	۶۴
سوکر اُٹھنے کی دُعا	۶۴
بیت الخلا جانے سے پہلے کی دُعا	۶۵
بیت الخلا سے باہر نکلنے کے بعد......	۶۵

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر
خاص خاص موقعوں پر کہے......	۶۵
حفظ حدیث — تعریف، ترغیبی بات	۶۷
حفظ حدیث - ہدایت برائے استاذ	۶۷
حدیث نمبر ① ایمانیات پر	۶۸
حدیث نمبر ② عبادات پر	۶۸
حدیث نمبر ③ معاملات پر	۶۸
حدیث نمبر ④ معاشرت پر	۶۹
حدیث نمبر ⑤ اخلاقیات پر	۶۹
۳- عقائد و مسائل	
عقائد — تعریف، ترغیبی بات	۷۰
عقائد - ہدایت برائے استاذ	۷۰
کلمۂ طیبہ	۷۱
کلمۂ شہادت	۷۱
نماز — تعریف، ترغیبی بات	۷۲
نماز - ہدایت برائے استاذ	۷۲
کلماتِ نماز	۷۴
ثنا	۷۵
تشہد	۷۵
وضو کا طریقہ	۷۵
نماز کا مسنون طریقہ	۷۷
عورتوں کی نماز کا فرق	۸۲

مضامین	صفحہ نمبر
نماز کی ترکیب	۸۳
اسمائے حسنیٰ — تعریف، ترغیبی بات	۸۵
اسمائے حسنیٰ - ہدایت برائے استاذ	۸۵
۱۵/ اسمائے حسنیٰ	۸۶
مسائل — تعریف، ترغیبی بات	۸۸
مسائل - ہدایت برائے استاذ	۸۸
غسل کے فرائض	۸۹
وضو کے فرائض	۸۹
پانچ نمازیں	۸۹
نماز کے شرائط	۹۰
۴- اسلامی تربیت	
اسلامی معلومات — تعریف، ترغیبی بات	۹۱
اسلامی معلومات - ہدایت برائے استاذ	۹۱
سوالات و جوابات	۹۲
بیان و دعا — تعریف، ترغیبی بات	۹۵
بیان و دعا - ہدایت برائے استاذ	۹۵
دین کی اہمیت	۹۶
دعا	۹۶
سیرت — تعریف، ترغیبی بات	۹۷
سیرت - ہدایت برائے استاذ	۹۷
سوالات و جوابات	۹۸

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر
آسان دین — تعریف، ترغیبی بات	۱۰۱
آسان دین- ہدایت برائے استاذ	۱۰۱
حدیث نمبر ① ایمانیات پر ایک سبق	۱۰۳
حدیث نمبر ② عبادات پر ایک سبق	۱۰۳
حدیث نمبر ③ معاملات پر ایک سبق	۱۰۴
حدیث نمبر ④ معاشرت پر ایک سبق	۱۰۴
حدیث نمبر ⑤ اخلاقیات پر ایک سبق	۱۰۴
۵- زبان	
عربی — تعریف، ترغیبی بات	۱۰۵
عربی- ہدایت برائے استاذ	۱۰۵
اعداد	۱۰۶
متفرقات	۱۰۷
ماکولات ومشروبات	۱۰۹
اُردو — تعریف، ترغیبی بات	۱۱۱
اُردو - ہدایت برائے استاذ	۱۱۲
باترتیب حروف	۱۱۳
بے ترتیب حروف	۱۱۳
زبر	۱۱۴
زیر	۱۱۵
پیش	۱۱۶
حروف کو ملانے کے طریقے	۱۱۷

مضامین	صفحہ نمبر
''و'' ماقبل مفتوح اور ''و'' معروف ومجہول	۱۳۰
''ی'' جس کے پہلے زبر اور ''ی''	۱۳۱
دوحروف کے الفاظ	۱۳۲
دوحرفی الفاظ کے جملے	۱۳۴
سہ حرفی الفاظ	۱۳۶
پہلے مہینے کے سوالات	۱۳۹
دوسرے مہینے کے سوالات	۱۳۹
تیسرے مہینے کے سوالات	۱۴۰
چوتھے مہینے کے سوالات	۱۴۰
پانچویں مہینے کے سوالات	۱۴۱
چھٹے مہینے کے سوالات	۱۴۱
ساتویں مہینے کے سوالات	۱۴۲
آٹھویں مہینے کے سوالات	۱۴۲
نویں مہینے کے سوالات	۱۴۳
دسویں مہینے کے سوالات	۱۴۳
نماز چارٹ	۱۴۴
ماہانہ حاضری، غیر حاضری اور فیس چارٹ	۱۴۸

۸ ابتدائیہ

[حمد] [نعت]

تعریف

حمد : نظم کے انداز میں اللہ کی تعریف کرنے کو "حمد" کہتے ہیں۔

نعت: جن اشعار میں حضور ﷺ کی تعریف ہو ان کو "نعت" کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

جن اشعار میں اللہ تعالیٰ کی تعریف، ہمارے نبی ﷺ کی صفات اور پیاری باتیں ہوں تو وہ اشعار پسندیدہ ہیں۔

ہدایت برائے استاذ

اس عنوان کے تحت ایک حمد اور ایک نعت دی گئی ہے، جو طلبہ کو درس گاہ میں آنے کے وقت اجتماعی طور پر پڑھادی جائیں۔ ایک دن حمد پڑھائیں اور دوسرے دن نعت۔

ابتدا میں طلبہ کو خود پڑھائیں پھر یاد ہو جانے کے بعد باری باری ہر طالبِ علم سے پڑھوائیں، اسے باقاعدہ یاد کرانے کی ضرورت نہیں، بس روزانہ پابندی سے پڑھاتے رہیں گے، تو ان شاء اللہ چند روز میں خود بخود طلبہ کے ذہن نشین ہو جائیں گی۔

ابتدائیہ

[حمد]

آؤ آؤ سر کو جھکائیں

آؤ آؤ سر کو جھکائیں
گیت خدا کی حمد کے گائیں

جس نے اس دنیا کو بنایا
اور ہمیں پھر اس میں بسایا

جس نے پانی اور ہوا دی
جس نے ہماری آگ جلا دی

جس نے بنائے چاند ستارے
پھول کھلائے پیارے پیارے

جس نے ہمیں ایمان دیا ہے
ہم پہ بڑا احسان کیا ہے

فکر ہے کچھ نہ کسی کا غم ہے
ہم پہ خدا ہی کا یہ کرم ہے

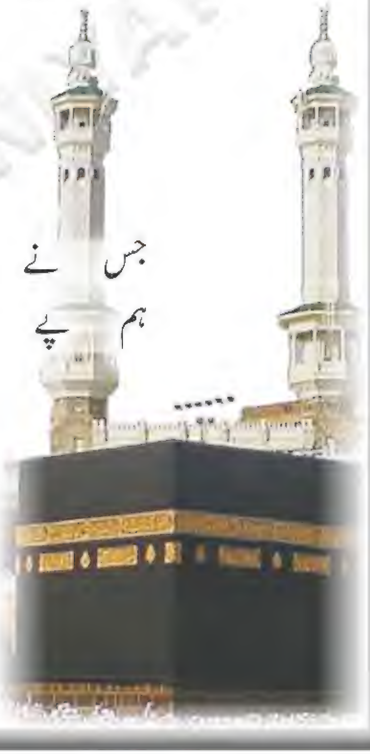

جلّ جلالہٗ

ابتدائیہ

[نعت]

اللہ کا دُلارا

اللہ کا دُلارا پیارا نبی ہمارا
انوار کا مَنارہ پیارا نبی ہمارا

ایماں کی روشنی سے دل میں کیا اُجالا
جنّت کی راہ دکھائی تحفہ دیا نِرالا

بندوں کو جب بُلایا خدا کے ایک دَر پر
زخمی ہُوا بدن بھی کھائی ہے چوٹ سَر پر

پیوند کی قبا تھی باندھا عمامہ سَر پر
بستر بھی ٹاٹ کا تھا کچّا مکاں بسیرا

اللہ کا دُلارا پیارا نبی ہمارا
انوار کا مَنارہ پیارا نبی ہمارا

صلی اللہ علیہ وسلم

تعریف

قاعدہ : جس کتاب میں قرآن پڑھنے کے طریقے بتائے جائیں اس کو ''قاعدہ'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث : اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: تم میں سب سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ [بخاری: ۵۰۲۷، عن عثمان رضی اللہ عنہ]

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن شریف کا ایک حرف پڑھا، اس کے لیے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر وثواب دس نیکی کے برابر ملتا ہے۔ [ترمذی: ۲۹۱۰، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے، اس کو سیکھنا، اس کو پڑھنا اور اس پر عمل کرنا بڑی عبادت ہے اور بڑے اجر وثواب اور خیر و برکت کا ذریعہ ہے۔ اس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ قرآن کریم پڑھنا سیکھے اور اس کو صحیح پڑھنے کی پوری کوشش کرے۔

ہدایت برائے استاذ

اس سال نورانی قاعدے کے نصاب میں ۸/ تختیاں دی گئی ہیں، بقیہ تختیاں دوسرے سال میں دی جائیں گی۔

قاعدہ طلبہ کو اجتماعی طور پر پڑھایا جائے اور پڑھانے میں تختۂ سیاہ (بلیک بورڈ) کا استعمال کیا جائے۔

سبق پڑھانے کے بعد طلبہ سے سبق سن لیا جائے۔ عمومی مشق اس طور پر کرائی جائے کہ گذشتہ اسباق کا اجرا ہو جائے۔ طلبہ کو حروف کی ادائیگی سمجھانے کے لیے ''مخارجِ حروف'' سے مدد لی جاسکتی ہے۔

ہر تختی کے تحت آنے والے قواعد طلبہ اگر آسانی سے سمجھ لیں اور یاد کر لیں تو بہتر ہے، ورنہ ان کے یاد کرانے پر زیادہ زور نہ دیا جائے، البتہ ہر تختی صحتِ حروف اور قواعد کی رعایت کے ساتھ پڑھانا ضروری ہے۔

اسباق میں حرکات اور حروف کو سرخ رنگ میں نمایاں کیا گیا ہے تاکہ طلبہ آسانی کے ساتھ ان کی شناخت کر لیں اور سمجھ لیں۔

مخارج حروف

کسی بھی حرف کا مخرج معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو ساکن کر کے اس کے شروع میں ہمزہ لگا دو، جہاں آواز رُک جائے وہ اس حرف کا مخرج ہے جیسے: اِبْ، اِتْ، اُثْ۔

ا مدّہ، و مدّہ، ی مدّہ	: منہ کے اندر کے خالی حصے سے ادا ہوتے ہیں، جیسے: بَا، بُوْ، بِيْ۔
ء، ہ	: حلق کے سینے کی طرف والے حصے سے ادا ہوتے ہیں، جیسے: اِءْ، اُهْ۔
ع، ح	: حلق کے درمیانی حصے سے ادا ہوتے ہیں، جیسے: اُعْ، اِحْ۔
غ، خ	: حلق کے منہ کی جانب والے حصے سے ادا ہوتے ہیں، جیسے: اُغْ، اُخْ۔
ق	: زبان کی جڑ کی ابتدا اور اس کے مقابل اوپر کے تالو سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اُقْ۔
ك	: زبان کی جڑ کی انتہا اور اس کے مقابل اوپر کے تالو، "ق" کے مخرج سے ذرا منہ کی طرف ہٹ کر نرمی سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اُكْ۔
ج، ش، ی غیر مدّہ	: زبان کے بیچ اور اس کے مقابل اوپر کے تالو سے ادا ہوتے ہیں، جیسے: اُجْ، اِشْ، اُیْ۔
ض	: زبان کی کروٹ اور اوپر کے ڈاڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اُضْ۔
ل	: زبان کا کنارہ اور اوپر کے سامنے والے آٹھ دانتوں کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اِلْ۔
ن	: زبان کا کنارہ اور اوپر کے سامنے کے ایک نوکیلے دانت سے لے کر دوسرے نوکیلے دانت کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اُنْ۔

ر	: زبان کے کنارے اور پشت اور اوپر کے سامنے کے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے ادا ہوتی ہے، جیسے: اُرْ۔
ت د ط	: زبان کی نوک اور سامنے کے اوپر والے دو دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔ جیسے: اُتْ، اُدْ، اُطْ۔
ث ذ ظ	: زبان کی نوک اور سامنے کے اوپر والے دو دانتوں کے کنارے سے ادا ہوتے ہیں، جیسے: اُثْ، اُذْ، اُظْ۔
ز س ص	: زبان کی نوک اور سامنے کے اوپر نیچے والے چار دانتوں کے کنارے سے ادا ہوتے ہیں، جیسے: اُزْ، اُسْ، اُصْ۔
ف	: نیچے کے ہونٹ کے گیلے حصے اور سامنے کے اوپر والے دو دانتوں کے کنارے سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اُفْ۔
ب	: دونوں ہونٹوں کے گیلے حصے سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اُبْ۔
م	: دونوں ہونٹوں کے خشک حصے سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اُمْ۔
و غیر مدہ	: دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اَوْ۔

نوٹ: ○ ان حروف کو ہمیشہ پُر پڑھیں۔ خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ۔

○ ان حروف کی ادائیگی میں دھیان رکھنے کی سخت ضرورت ہے، تاکہ ان حروف کی آواز کا فرق معلوم ہو جائے۔ ء ع، ث س ص، ط ت، ذ ظ ث، د ض، ظ ض، ق ك، ح ہ۔

نقطے

ا پہلے مہینے میں ۲ دن پڑھائیں

تختی نمبر ا سبق ا مفردات (حروف تہجی)

ا	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض

۱- قرآن

[نورانی قاعدہ]

ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ك	ل	م	ن
و	ہ	ء	ی	

۱ پہلے مہینے میں ۱۸ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۲ حروف کی پہچان

ا اَلِف	ب بَا	ت تَا	ث ثَا

ت	ا	ب	ث	ب	ا
ث	ب	ت	ا	ت	ث

ت	ا	ب	ت	ب	ا	ب	ت
ب	ث	ت	ب	ا	ت	ث	ا
ث	ت	ا	ث	ب	ث	ت	ث

ب	ث	ب	ا	ث	ت	ب	ا
ا	ت	ا	ث	ت	ا	ث	ب

۲ دوسرے مہینے میں ۲ دن پڑھائیں

سبق ۳

ا ب ت ث

ج جِیمْ	ح حَا	خ خَا

ح	خ	ج	خ	ج	ح
خ	ح	ج	ح	خ	ج

ا	ت	ث	خ	ب	ح	ت	ث
ب	خ	ث	ا	ح	ت	ث	ج
ا	ج	خ	ث	ت	ح	ت	خ
ب	ث	ب	ا	ث	ت	ب	ا

۲ دوسرے مہینے میں ۲ دن پڑھائیں

سبق ۴

خ	ح	ج	ث	ت	ب	ا

ز زَا	ر رَا	ذ ذَالْ	د دَالْ

ر	د	ذ	ز	ر	ذ
ر	ذ	ز	د	ر	ذ

ا	ت	ر	ب	ج	ث	خ	ت
ث	ح	د	ذ	خ	ا	ت	ب
ت	ر	ز	د	ج	ذ	ح	ز
ج	ث	ت	ح	ا	ث	ت	ب

۲ دوسرے مہینے میں ۲ دن پڑھائیں

سبق ۵

خ	ح	ج	ث	ت	ب	ا

ز	ر	ذ	د

س سِیْنْ	ش شِیْنْ	ص صَادْ	ض ضَادْ

ش	ص	ض	س	ض	ص
ص	س	ض	ش	س	ش

س	ا	ذ	ت	ز	ث	ض	ب
ر	ح	ش	ص	ض	ج	خ	ث
ذ	د	خ	ث	ب	ز	ذ	ش

۲ دوسرے مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

سبق ۶

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	

ط طَا	ظ ظَا	ع عَیْنْ	غ غَیْنْ

ط	ع	ظ	غ	ط	ع

ظ	غ	ظ	ط	ع	غ

ح	ظ	ع	خ	ث	ر	غ	ذ
ب	ط	ص	ز	ض	ج	ح	س
ذ	د	ت	ش	ب	ز	ا	ش

۲ دوسرے مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

سبق ۷

ا ب ت ث ج ح خ د
ذ ر ز س ش ص ض
ط ظ ع غ

ف فَا	ق قَافْ	ك كَافْ	ل لَامْ

ق	ك	ل	ف	ك	ق
ل	ف	ق	ل	ك	ف

ج	ط	ا	ق	ث	ص	ف	ب
ظ	ش	غ	ع	ض	خ	ذ	ز
ض	ح	ل	ك	س	ت	ر	د

۲ دوسرے مہینے میں ۲ دن پڑھائیں

سبق ۸

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	
ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل

م مِیْمْ	ن نُوْنْ	و وَاوْ

ن	و	م	و	م	ن
ن	م	و	م	ن	و

ق	س	ظ	غ	ض	ن	ث	ب

ج	ط	ا	ص	ز	ح	ظ	ت
ذ	ك	و	ع	م	خ	ل	و

۲ دوسرے مہینے میں ۲ دن پڑھائیں

سبق ۹

ا ب ت ث ج ح خ د
ذ ر ز س ش ص ض
ط ظ ع غ ف ق
ك ل م ن و

ہ هَا	ء هَمْزَة	ی يَا

ء	ہ	ی	ہ	ی	ء
ی	ء	ہ	ء	ہ	ی

و	ج	ظ	غ	ض	ن	ث	ب
ی	ط	ء	ص	ز	ہ	ر	ت

۲ دوسرے مہینے میں ۲ دن پڑھائیں

سبق ۱۰ حروف تہجی کی مکمل تختی

ا	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ك	ل	م	ن
و	ہ	ء	ی	

۲ دوسرے مہینے میں ۲ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

تختی نمبر۲ سبق ا مرکب (ملے ہوئے) حروف کی شکلیں

ا ـا ـا	ب بـ ـبـ	ت تـ ـتـ
ث ثـ ـثـ	ج جـ ـجـ	ح حـ ـحـ
خ خـ ـخـ	د ـد	ذ ـذ
ر ـر	ز ـز	س سـ ـسـ
ش شـ ـشـ	ص صـ ـصـ	ض ضـ ـضـ
ط طـ ـطـ	ظ ظـ ـظـ	ع عـ ـعـ
غ غـ ـغـ	ف فـ ـفـ	ق قـ ـق
ك کـ ـکـ	ل لـ ـلـ	م مـ ـمـ
ن نـ ـنـ	و ـو	ہ ھـ ـھـ
ء ئـ ـئـ	ی یـ ـیـ	

۳ تیسرے مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں

اب حل غم
مسد قفس
بدن بصل
بذل اك حط

سبق ۲ مرکب حروف کی مشق

ا ـا ـا	اب	با	ام	ما	ال	لا	اك	كا
بـ ـبـ تـ ـتـ ثـ ـثـ	بب	بج	بتر	تت	ثن	لث	بق	تف

جـ ـجـ حـ ـحـ خـ ـخـ	جب	جل	حجب	حل	لح
	حى	خف	خس	خق	مخ

د ـد ذ ـذ	دب	بد	بدن	ذر	بذل	لذ
ر ـر ز ـز	رس	سر	زم	مز	زر	زن

سـ ـسـ شـ ـشـ	سج	سل	مسد	شر	شط	طش
صـ ـصـ ضـ ـضـ	صب	بص	بصل	ضا	كض	نضر

ط ظ	طب	بط	بطل	حط	ظر	لظ	ظك	كظ
عـ ـعـ غـ ـغـ	عش	شع	عد	فعل	غل	لغ	غم	مغ
فـ ـفـ ف قـ ـقـ ق	فت	فر	صف	قفس	قد	قط	حق	حقا

يؤ كج بهم
فيه منه
صلك مع فلك
مل مرئ شو

كج	جلك	لن	بلد	خل	لكم	كل		
مل	بم	عم	بمن	نف	منه	كن	عن	
سو	وس	ذو	شو	هل	بهم	له	هب	
ئم	فئه	يد	فيه	يو	مأ	يؤ	مرئ	

ک ک ک		
ل ل		
م م م		
ن ن		
و و		
ه ه ه		
أ ئ ئ		
أ ؤ ئ		

۳ تیسرے مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ مرکب حروف کے شروع، درمیان اور آخر میں ہونے کی مشق

حقا	بحر	تبع	ختم	ثمر
كثر	جبل	حجج	سخر	عدل
سمع	مسك	شيم	بشر	صبر

بصر	فعل	فهم	قفس	بكر
لحق	ملك	نمو	عنب	هضم
	فيه	يلد	ليس	

۴ چوتھے مہینے میں ۵ دن پڑھائیں

تختی نمبر ۳ — حرکت کا بیان

① زبر ـَــ ، زیر ـِــ اور پیش ـُــ کو ''حرکت'' کہتے ہیں۔

② جس حرف پر زبر، زیر یا پیش ہو اس کو ''متحرّک'' کہتے ہیں۔

③ متحرّک حرف کو جلدی پڑھیں، ذرا بھی نہ کھینچیں جیسے : بَسْ کی با۔

④ الف ہمیشہ (حرکت اور جزم سے) خالی ہوتا ہے اور ہمزہ کبھی خالی نہیں ہوتا۔

سبق ۱ — زبر ـَــ

''زبر'' والے حرف کو جلدی پڑھیں، ذرا بھی نہ کھینچیں۔

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ
دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	صَ

ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ
كَ	لَ	مَ	نَ	وَ	هَ	ءَ
			يَ			

دو حرف والے کلمات پر زبر کی مشق

فَعَ	ضَعَ	لَكَ	كَاَ	بَرَ	فَرَ
نَفَ	حَجَ	اَرَ	وَلَ	دَرَ	جَدَ

فَعَ : فا زبر فَ، عین زبر عَ = فَعَ۔

تین حرف والے کلمات پر زبر کی مشق

دَرَسَ	وَدَعَ	عَبَدَ	كَسَبَ	دَخَلَ	بَلَغَ
وَجَدَ	بَصَرَ	سَجَدَ	مَجَدَ	لَحَدَ	سَمَكَ
اَخَذَ	مَثَلَ	فَطَرَ	عَدَدَ	قَمَرَ	اَحَدَ

دَرَسَ: دال زبر دَ، را زبر رَ، دَرَ، سین زبر سَ = دَرَسَ۔

۴ چوتھے مہینے میں ۱۳ دن پڑھائیں

ثِ اِ بَخِلَ
جَزِ اِبِ شِ
خِ نِ ذِ اِبِلِ

سبق ۲ زیر ـِــ

”زیر“ والے حرف کو جلدی پڑھیں، ذرا بھی نہ کھینچیں۔ معروف پڑھیں، مجہول سے بچیں۔
(زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے)

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ
دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ	شِ	صِ
ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ
كِ	لِ	مِ	نِ	وِ	هِ	ءِ
			يِ			

دو حرف والے کلمات پر زیر کی مشق

اِبِ	بِلِ	بِهِ	لِيَ	فِيَ	اِرَ	بِرِ
	ئِقَ	رَتِ	ئِكَ	گوِ	جَزِ	

اِبِ : ہمزہ زیر اِ، با زیر بِ = اِبِ۔

تین حرف والے کلمات پر زیر کی مشق

اِبِلِ	رَدِفَ	حَمِدَ	شَهِدَ	بَخِلَ
سَخِرَ	رَحِمَ	لَعِبَ	شَرِبَ	عَمِلَ

سَخِرَ عَمِلَ
سُ
بُ سَقِمَ
لُثُ فُ خُلُ

بَرِقَ	خَطِفَ	جَزِعَ	سَقِمَ	غَشِيَ

اِبِلِ : ہمزہ زیر اِ، بازیر بِ، اِبِ، لام زیر لِ = اِبِلِ۔

۴	۵	مہینے میں	۱۱	دن پڑھائیں	تاریخ		دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ پیش ـُـ

"پیش" والے حرف کو جلدی پڑھیں، ذرا بھی نہ کھینچیں۔ معروف پڑھیں، مجہول سے بچیں۔
(پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹ گول ہوتے ہیں)

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ
دُ	ذُ	رُ	زُ	سُ	شُ	صُ
ضُ	طُ	ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ
كُ	لُ	مُ	نُ	وُ	هُ	ءُ
			يُ			

دو حرف والے کلمات پر پیش کی مشق

لُثُ	كُفُ	حُفُ	تُبُ	كُتُ	خُلُ	حَرُ
	غُزَ	كُلُ	لَهُ	لُقَ	هُدَ	

لُثُ : لام پیش لُ، ثا پیش ثُ = لُثُ۔

تین حرف والے کلمات پر پیش کی مشق

رُسُلُ	سُدُسُ	صُحُفُ	كُرُمَ	قَلَمُ
بَلَدُ	قُدِرَ	نُصِرَ	قُتِلَ	نَضَعُ
حَرُمَ	حَجَرُ	شَجَرُ	بَعُدَ	قَرُبَ

رُسُلُ : راپیش رُ، سین پیش سُ، رُسُ، لام پیش لُ = رُسُلُ۔

۵ پانچویں مہینے میں ۱۱ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴ حرکت کی عمومی مشق

كَمَثَلِ	وَجَعَلَ	وَبَسَرَ	فَبَصُرَ	فَسَجَدَ
وَرَجِلِ	فَفَزِعَ	خَلَقَكَ	وَوَقَعَ	وَجُمِعَ
رَزَقَكَ	ذَرَاكَ	وَيَرِثُ	فَقُتِلَ	وَجَدَكَ
فَبُهِتَ	اَعِظُكَ	رُسُلُكَ	وَقَعَتِ	شَجَرَةُ

۶ چھٹے مہینے میں ۷ دن پڑھائیں

گشف بتْ
یَغْفِرْ اَسْفَرْ
اَحْسِنْ بِسْ

تختی نمبر ۸ سبق ۱ سکون (جزم) ـْـ کا بیان

سکون کو ''جزم'' بھی کہتے ہیں، جس حرف پر جزم ہو اس کو ''ساکن'' کہتے ہیں۔ ساکن حرف کو اس سے پہلے والے حرف سے ملا کر پڑھیں۔

سکون کی مثالیں زبر کے ساتھ

مثلاً : اَبْ: ہمزہ با زبر = اَبْ۔ بَتْ: با تا زبر = بَتْ۔

بَتْ	حَثْ	گَجْ	مَحْ	بَخْ
شَذْ	اَهْلَ	عَرْضَ	گَشْفَ	نَصْرَ
حَمْدَ	بَعْدَ	اَسْفَرْ	اَمْلَمْ	اَسْلَمْ
	نَفْعَلْ	اَكْبَرْ	عَسْعَسْ	

سکون کی مثالیں زیر کے ساتھ

مثلاً : نِبْ: نون با زیر = نِبْ۔ وِثْ: واو تا زیر = وِثْ۔

بِسْ	حِصْ	عِظْ	مِعْ	صِغْ
صِفْ	مِلْكَ	مِلْحُ	طِفْلُ	ذِكْرَ
زِلْتَ	كِبْرُ	اَكْرِمْ	اَنْزِلْ	تَمْلِكْ
	اَحْسِنْ	يَغْفِرْ	مَسْجِدْ	

عَنۡهُمۡ حُزۡنُ
دُفۡ هُدۡهُدۡ
بُكۡ يُشۡهَدُ

سکون کی مثالیں پیش کے ساتھ

مثلاً : دُفۡ : دال فا پیش = دُفۡ - هُمۡ : ھا میم پیش = هُمۡ -

دُفۡ	بُكۡ	دُلۡ	هُمۡ	كُنۡ
قُلۡ	مُلۡكُ	حُزۡنُ	اُذۡنُ	قُلۡتُ
فُلۡكُ	حُسۡنُ	هُدۡهُدۡ	قُلۡتُمۡ	اُدۡخُلۡ
	يُبۡعَثُ	يُغۡفَرُ	يُشۡهَدُ	

سکون کی مشق تینوں حرکتوں کے ساتھ

نَفۡعَلُ	وَعۡدَكُ	اِحۡمِلۡ	اِهۡبِطۡ	قُلۡتُمۡ
اَحۡسِنۡ	اَمۡهِلۡ	عَنۡهُمۡ	يَحۡكُمۡ	اِرۡحَمۡ
طِبۡتُمۡ	خِفۡتُمۡ	يُبۡعَثُ	مُهۡلِكُ	تُسۡمِعُ

٦ ٧ مہینے میں ١٦ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ٢ ہمزۂ ساکنہ کا بیان

ہمزۂ ساکنہ کو جھٹکے کے ساتھ پڑھیں گے۔

ہمزہ کبھی الف کی شکل میں، کبھی واو کی شکل میں اور کبھی یا کی شکل میں ہوتا ہے۔

١- قرآن

[نورانی قاعدہ]

بَأْ	يَأْ	يُؤْ	تُؤْ	بِئْ
شَأْنُ	نَأْتِ	كَأْسَ	ضَأْنِ	يَأْبَ
مُؤْمِنُ	يُؤْتِ	يُؤْمِنُ	يُؤْخَذُ	يُؤْتِكُمْ
جِئْتَ	بِئْسَ	شِئْتَ	ذِئْبُ	بِئْرَ

٧ ساتویں مہینے میں ۵ دن پڑھائیں

تختی نمبر ۵ حروفِ مدّہ کا بیان

حروف مدہ تین ہیں: (١) الف مدہ (٢) یا مدّہ (٣) واو مدہ۔

حروف مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔

سبق ١ الف مدہ ـــ ١

الف سے پہلے زبر ہوتا ہے اور الف ہمیشہ مدہ ہوتا ہے۔ جیسے: بَا الف زبر بَا۔

ءَا	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا
دَا	ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا	صَا
ضَا	طَا	ظَا	عَا	غَا	فَا	قَا

یَا	هَا	وَا	نَا	مَا	لَا	کَا

مشق

لَهَا	گَذَا	تَابَ	خَافَ	زَادَ
دَعَانَا	شَارَبَ	جُنَاحُ	حَاسَبَ	جَاهَدَ
	كَانَتَا	فَقَالَا		

زَادَ : زا الف زبر زَا، دال زبر دَ = زَادَ۔

۷ ساتویں مہینے میں ۸ دن پڑھائیں

سبق ۲ یامدّہ ـــِـ ی

یا ساکن سے پہلے زیر ہوتو ''یامدّہ'' ہوتی ہے۔جیسے : با یا زیر بِیْ۔

خِیْ	حِیْ	جِیْ	ثِیْ	تِیْ	بِیْ	اِیْ
صِیْ	شِیْ	سِیْ	زِیْ	رِیْ	ذِیْ	دِیْ
قِیْ	فِیْ	غِیْ	عِیْ	ظِیْ	طِیْ	ضِیْ
ئِیْ	هِیْ	وِیْ	نِیْ	مِیْ	لِیْ	کِیْ
			یِیْ			

مشق

دِیۡنِیۡ	فِیۡهِ	اَرِنِیۡ	دُوۡنِیۡ	اُجِیۡبُ
یُوَارِیۡ	مَفَاتِیۡحُ	رَازِقِیۡنَ	مُؤۡمِنِیۡنَ	عَذَابِیۡ
تَمَاثِیۡلُ	مَقَادِیۡرُ			

دِیۡنِیۡ : دال یا زیر دِیۡ، نون یا زیر نِیۡ = دِیۡنِیۡ۔

۷ ۸ مہینے میں ۷ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ واوِ مدّہ ـُ وۡ

واوساکن سے پہلے پیش ہوتو ''واو مدّہ'' ہوتا ہے۔ جیسے : با واو پیش بُوۡ۔

اُوۡ	بُوۡ	تُوۡ	ثُوۡ	جُوۡ	حُوۡ	خُوۡ
دُوۡ	ذُوۡ	رُوۡ	زُوۡ	سُوۡ	شُوۡ	صُوۡ
ضُوۡ	طُوۡ	ظُوۡ	عُوۡ	غُوۡ	فُوۡ	قُوۡ
کُوۡ	لُوۡ	مُوۡ	نُوۡ	وُوۡ	هُوۡ	ءُوۡ
یُوۡ						

مشق

نُوحُ	طُورُ	نُورُ	يُوحِىٰ	يَقُومُ
تَكُونُ	هَارُونُ	قَارُونُ	دَاخِرُونَ	سَبَقُونَا
بَاسِطُونَ	رَاجِعُونَ			

نُوحُ: نون واو پیش نُو، حا پیش حُ = نُوحُ۔

عمومی مشق

جَمَعَ	طَاغُوتَ	قُتِلَتْ	صَحِبَ	كَلَامُ
رَشِيدُ	حَاوَلَ	عُرِفَ	نَافَقَ	يَقُولُ
مُحِيطُ	ثَمُودُ	قَابِلُ	جَبَلُ	اُمِرتُ
يَكُونُ	رِيحَ			

۸ آٹھویں مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں

کھڑا زبر، کھڑا زیر اور اُلٹا پیش

کھڑا زبر ـٰ، کھڑا زیر ـٖ اور اُلٹا پیش ـٗ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

سبق ۴ کھڑا زبر ٰ

کھڑا زبر الف مدّہ کے برابر ہوتا ہے۔ با کھڑا زبر بٰ = با الف زبر بَا۔

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ
دٰ	ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ	شٰ	صٰ
ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ	قٰ
كٰ	لٰ	مٰ	نٰ	وٰ	هٰ	ءٰ
یٰ						

مشق

اٰدَمَ	اٰمَنَ	مٰلِكِ	اٰبَوٰهُ	سَمٰوٰتِ
غٰوِيْنَ	يٰصٰلِحُ	اِلٰهُنَا	هٰذَا	كِتٰبُ
رِسٰلٰتِ	ذٰلِكَ			

اٰدَمَ: ہمزہ کھڑا زبر اٰ، دال زبر دَ، اٰدَ، میم زبر مَ = اٰدَمَ۔

۸ آٹھویں مہینے میں ۶ دن پڑھائیں

سبق ۵ کھڑا زیر ٖ

کھڑا زیر ٖ یا مدّہ کے برابر ہوتا ہے۔ با کھڑا زیر بٖ = با یا زیر بِی۔

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ	
دٖ	ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ	صٖ	
ضٖ	طٖ	ظٖ	عٖ	غٖ	فٖ	قٖ	
كٖ	لٖ	مٖ	نٖ	وٖ	هٖ	ءٖ	
يٖ							

مشق

اَلِفِ	بِهٖ	عِبَادِهٖ	رُسُلِهٖ	نُوْرِهٖ
وَقِيْلِهٖ	هٰذِهٖ	بِاٰيٰتِهٖ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَكُتُبِهٖ
بِيَمِيْنِهٖ	بِتَأْوِيْلِهٖ			

اَلِفِ: ہمزہ کھڑا زیر اٖ، لام کھڑا زبر لٰ، اٰل، فا زیر فِ = اَلِفِ۔

۸	۹	مہینے میں ۲ دن پڑھائیں	تاریخ		دستخط معلم		دستخط والدین

سبق ٦ اُلٹا پیش ٗ

اُلٹا پیش ٗ واو مدّہ کے برابر ہوتا ہے۔ بٗ اُلٹا پیش بٗ = با واو پیش بُوْ۔

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ
دٗ	ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ	شٗ	صٗ
ضٗ	طٗ	ظٗ	عٗ	غٗ	فٗ	قٗ
كٗ	لٗ	مٗ	نٗ	وٗ	هٗ	ءٗ
			یٗ			

مشق

لَهٗ	دَاوٗدَ	رَسُوْلُهٗ	اٰيَاتُهٗ	جُنُوْدُهٗ
تِلَاوَتُهٗ	وَرِثَهٗ	مَوَازِيْنُهٗ	جَعَلَهٗ	مَاوٰرِیَ
		غَاوٗنَ	قَرِيْنُهٗ	

دَاوٗدَ: دال الف زبر دَا، واو اُلٹا پیش وٗ، دَاوٗ، دال زبر دَ = دَاوٗدَ۔

٩ نویں مہینے میں ٦ دن پڑھائیں

تختی نمبر ٦ حروفِ لین کا بیان

حروفِ لین دو ہیں (١) واولین (٢) یائے لین، جب کہ وہ ساکن ہوں اور ان سے پہلے زبر ہو۔
حروفِ لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی پڑھیں، معروف پڑھیں، مجہول پڑھنے سے بچیں۔

سبق ١ واولین ـَ وۡ

واو ساکن سے پہلے زبر ہو تو ''واولین'' ہوگا۔ جیسے: بَا واو زبر بَوۡ۔

اَوۡ	بَوۡ	تَوۡ	ثَوۡ	جَوۡ	حَوۡ	خَوۡ
دَوۡ	ذَوۡ	رَوۡ	زَوۡ	سَوۡ	شَوۡ	صَوۡ
ضَوۡ	طَوۡ	ظَوۡ	عَوۡ	غَوۡ	فَوۡ	قَوۡ
كَوۡ	لَوۡ	مَوۡ	نَوۡ	وَوۡ	ھَوۡ	ءَوۡ
			يَوۡ			

مشق

اَوۡفِ	حَوۡلَ	صَوۡمُ	سَوۡفَ	مَوۡتُ
فَوۡزُ	كَوۡثَرَ	بَغۡوَتَ	شَرۡوَهُ	دَعۡوَتُ
بَنُوۡهَا	بَلَوۡنَا			

اَوۡفِ: ہمزہ واو زبر اَوۡ، فا زیر فِ = اَوۡفِ۔

٩ نویں مہینے میں ٦ دن پڑھائیں

اَیْنَ اَبَوَیْهِ بَنَیْنَا غَیْ یَیْ سُلَیْمٰنَ

سبق ۲

یائے لین ـَـیْ

یا ساکن سے پہلے زبر ہو تو "یائے لین" ہوگی۔ جیسے: با یا زبر بَیْ۔

اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ
دَیْ	ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ
ضَیْ	طَیْ	ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ	قَیْ
کَیْ	لَیْ	مَیْ	نَیْ	وَیْ	هَیْ	ءَیْ
یَیْ						

مشق

اَیْنَ	صَیْفِ	اِلَیْكَ	غَیْرِیْ	عَلَیْهَا
اَوْحَیْتُ	اَبَوَیْهِ	عَیْنَیْنِ	بَنَیْنَا	هَیْهَاتَ
لَارَیْبَ	سُلَیْمٰنَ			

اَیْنَ: ہمزہ یا زبر اَیْ، نون زبر نَ = اَیْنَ۔

۹	۱۰	مہینے میں	۵	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

حروفِ مدہ اور حروفِ لین کی مشق

بَیْنِیْ	بِاَیْدِیْ	رَازِقِیْنَ	عَیْنَیْنِ
مَوْعُوْدٌ	مَکَانَ	یَسْتَوْفُوْنَ	رُءُوْسِهِمْ
فِرْعَوْنَ	عَلَیْهِمْ	هَیْهَاتَ	یَرَوْنَهَا
سَیَعْلَمُوْنَ	کٰفِرُوْنَ	کَیْدِیْ	یَسْمَعُوْنَ

۱۰ دسویں مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

تختی نمبر ۷ تنوین کا بیان

دو زبر ـًـ ، دو زیر ـٍـ اور دو پیش ـٌـ کو "تنوین" کہتے ہیں۔

تنوین کی آواز ناک میں جاتی ہے۔ جیسے : با دو زبر بًا، با دو زیر بٍ ، با دو پیش بٌ۔

سبق ۱ دو زبر کی تنوین ـًـ

جس حرف پر دو زبر ہو اس حرف کے آگے الف لکھا جاتا ہے۔

ءً	بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا	خًا
دًا	ذًا	رًا	زًا	سًا	شًا	صًا

ضًا	طًا	ظًا	عًا	غًا	فًا	قًا
كًا	لًا	مًا	نًا	وًا	هًا	ءًا
			يًا			

۱۰ دسویں مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

سبق ۲

دو زیر کی تنوین ـٍ

اٍ	بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ	خٍ
دٍ	ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ	شٍ	صٍ
ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ	غٍ	فٍ	قٍ
كٍ	لٍ	مٍ	نٍ	وٍ	هٍ	ءٍ
			يٍ			

۱۰ دسویں مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

سبق ۳

دو پیش کی تنوین ـٌ

اٌ	بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ	خٌ

دٌ	ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ	شٌ	صٌ
ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ	غٌ	فٌ	قٌ
كٌ	لٌ	مٌ	نٌ	وٌ	هٌ	ءٌ
یٌ						

۱۰ دسویں مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

تختی نمبر ۸ نون ساکن کا بیان

جس نون پر سکون (جزم) ہو اس کو "نون ساکن" کہتے ہیں۔

نون ساکن اور تنوین کی آواز برابر ہوتی ہے۔ جیسے : با دو زبر بًا = بانون زبر بَنْ۔

تًا	تَنْ	تٍ	تِنْ	تٌ	تُنْ
ثًا	ثَنْ	ثٍ	ثِنْ	ثٌ	ثُنْ
جًا	جَنْ	جٍ	جِنْ	جٌ	جُنْ
دًا	دَنْ	دٍ	دِنْ	دٌ	دُنْ

۱۰ دسویں مہینے میں ۶ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۸

۱- قرآن

[حفظِ سورۃ]

تعریف

حفظ سورۃ : قرآن کریم کی کسی سورۃ کے یاد کرنے کو ''حفظ سورۃ'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قیامت کے دن) صاحب قرآن (حافظ) سے کہا جائے گا: قرآن شریف پڑھتا جا اور جنت کے درجوں پر چڑھتا جا، اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا۔ بس تیرا مقام وہی ہوگا جہاں تیری آخری آیت کی تلاوت ختم ہوگی۔ [ابوداؤد: ۱۴۶۴، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما]

حدیث: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے دل میں قرآن کریم کا کوئی حصہ بھی محفوظ نہیں، وہ ویران گھر کی طرح ہے۔ [ترمذی: ۲۹۱۳، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

لہٰذا قرآن کریم کو حفظ کرنا چاہیے، کم از کم اتنا تو ضرور یاد ہونا چاہیے جس سے نماز صحیح ہو جائے۔

ہدایت برائے استاذ

اس مضمون میں سورۂ فاتحہ کے علاوہ چار سورتیں ''سورۂ لہب، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس'' دی گئی ہیں۔ ہر سورۃ کو یاد کرانے کے لیے دن متعین کیے گئے ہیں۔

طلبہ کو سورتیں یاد کرانے سے متعلق سب سے اہم ہدایت یہ ہے کہ اجتماعی طور پر تجوید کی مکمل رعایت کے ساتھ پڑھائیں۔ ہر سورۃ کو پہلے کچھ دن خود پڑھائیں پھر طلبہ سے باری باری پڑھوائیں، اس طرح یہ سورتیں طلبہ کو یاد ہو جائیں گی۔

۱- قرآن

[حفظِ سورۃ]

سبق ۱ تعوّذ

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۝

۱	پہلے مہینے میں	۱۰	دن پڑھائیں

سبق ۲ تسمیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

۱	پہلے مہینے میں	۱۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ سُوۡرَةُ الۡفَاتِحَةِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝۲

مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝۳ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝۴

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ

عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝۷

۲	۳	مہینے میں	۴۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۱- قرآن

[حفظِ سورۃ]

سبق ۴ — سُوْرَۃُ اللَّھَبِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۭ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

كَسَبَ ۭ﴿۲﴾ سَيَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ښ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ﴿۴﴾ فِیْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ع﴿۵﴾

۴	۵ مہینے میں	۲۵ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۵ — سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ڏ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع﴿۴﴾

۵	پانچویں مہینے میں	۱۵ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۶ — سُوْرَۃُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ع﴿۵﴾

۶	چھٹے مہینے میں	۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۷ سُوْرَۃُ النَّاسِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۵ الْخَنَّاسِ ۖ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

۷ ساتویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۸

تعوذ، تسمیہ اور سورۂ فاتحہ کا دور

۸ آٹھویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۹

سورۂ لہب اور سورۂ اخلاص کا دور

۹ نویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۱۰

سورۂ فلق اور سورۂ ناس کا دور

۱۰ دسویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۲۔ حدیث

[دُعا وسنت]

تعریف

دُعا وسنت: اللہ تعالیٰ سے مانگنے کو "دُعا" اور ہمارے نبی ﷺ کے طریقے کو "سنت" کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث: اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے یہاں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل دُعا ہے۔
[مستدرک: ۱۸۰۱، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

حدیث: اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جس نے میری امت میں بگاڑ کے وقت میری سنت کو مضبوطی سے پکڑا، تو اس کے لیے شہید کا ثواب ہے۔ [معجم کبیر: ۱۳۲۰، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی زندگی ہمارے لیے کامل نمونہ ہے، لہٰذا آپ ﷺ کی زندگی کو جاننا ضروری ہے؛ کس موقع پر آپ ﷺ نے کیا عمل کیا؟ آپ ﷺ کی کیا سنت ہے؟ اور کن کن مواقع پر آپ ﷺ نے کون کون سی دعائیں پڑھیں؟ ان تمام کو سیکھنا اور ان پر عمل کرنا بہت ضروری ہے، اسی پر آخرت میں کامیابی اور دنیا میں چین وسکون اور عزت کے وعدے ہیں اور یہی زندگی اللہ کو پیاری ہے۔

ہدایت برائے استاذ

اس عنوان کے تحت کھانے پینے، سونے، بیت الخلا جانے وغیرہ کی دُعائیں اور کھانے پینے کی سنتیں ذِکر کی گئی ہیں۔ نیز خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے ۵ رمسنون کلمات کو ذکر کیا گیا ہے، جو ہر مسلمان کی زبان پر ہونے چاہیے۔ جیسے: "بِسْمِ اللهِ . اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ . جَزَاكَ اللهُ" وغیرہ۔

دعائیں اور سنتیں طلبہ کو اجتماعی طور پر یاد کرادیں اور دعاؤں کے ترجمے اگر آسانی سے یاد کرلیں تو بہتر ہے، ورنہ ان کے یاد کرانے پر زیادہ زور نہ دیں۔ اس بات کی پوری کوشش کریں کہ طلبہ اپنی عملی زندگی میں ان دعاؤں اور سنتوں کا اہتمام کریں، اس لیے وقتاً فوقتاً پیار محبت سے عمل کی ترغیب بھی دیتے رہیں اور اس کی نگرانی بھی کرتے رہیں اور اپنے بھائی بہن اور والدین کو سکھانے کی ہدایت بھی دیتے رہیں۔

۲۔ حدیث

[دُعا وسنت]

سبق ۱ کھانے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ

[ترمذی: ۱۸۵۸، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے کھانا شروع کرتا ہوں۔

۱ پہلے مہینے میں ۴ دن پڑھائیں

سبق ۲ شروع میں دُعا پڑھنا بھول جائے تو یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

[ابوداؤد: ۳۷۶۷، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ: شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں۔

۱ پہلے مہینے میں ۷ دن پڑھائیں

سبق ۳ کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ

[ترمذی: ۳۴۵۷، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

۱ پہلے مہینے میں ۹ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴ کھانے کی سُنتیں

(۱) دسترخوان بچھانا۔ [بخاری: ۵۴۱۵، عن انس رضی اللہ عنہ]

(۲) دونوں ہاتھ (گٹّوں تک) دھونا۔ [ترمذی: ۱۸۴۶، عن سلمان رضی اللہ عنہ]

۲۔ حدیث

[دُعا وسنت]

③ کھانے سے پہلے کی دُعا پڑھنا۔	[ترمذی:۱۸۵۸،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]
④ ایک زانو یا دوزانو بیٹھنا۔	[ابن ماجہ:۳۲۶۳،عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما؛ فتح الباری:۹/۵۴۲]
⑤ دائیں ہاتھ سے کھانا۔	[بخاری:۵۳۷۶،عن عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما]
⑥ اپنے سامنے سے کھانا۔	[بخاری:۵۳۷۶،عن عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما]
⑦ تین اُنگلیوں سے کھانا۔	[مسلم:۵۴۱۷،عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]
⑧ اگر لُقمہ گر جائے تو اُٹھا کر کھالینا۔	[مسلم:۵۴۲۱،عن جابر رضی اللہ عنہ]
⑨ برتن اور اُنگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔	[مسلم:۵۴۲۰،عن جابر رضی اللہ عنہ]
⑩ ٹیک لگا کر نہ کھانا۔	[ترمذی:۱۸۳۰،عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ]
⑪ کھانے میں عیب نہ نکالنا۔	[بخاری:۵۴۰۹،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]
⑫ بہت زیادہ گرم نہ کھانا۔	[مستدرک:۷۱۲۵،عن جابر رضی اللہ عنہ]
⑬ کھانے کے بعد کی دُعا پڑھنا۔	[ترمذی:۳۴۵۷،عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]
⑭ کھانے کے بعد ہاتھ دھونا اور کُلّی کرنا۔	[ترمذی:۱۸۴۶،عن سلمان رضی اللہ عنہ، بخاری:۵۴۵۴،عن سوید رضی اللہ عنہ]

۲ دوسرے مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۵ پانی پینے کی سنتیں

① دائیں ہاتھ سے پینا۔	[مسلم:۵۳۸۴،عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]
② بیٹھ کر پینا۔	[ترمذی:۱۸۷۹،عن انس رضی اللہ عنہ]

③ دیکھ کر پینا۔ [ابوداؤد:۳۷۱۹، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما؛ بذل المجھود: ۱۱/۴۵۰م]

④ ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھ کر پینا۔ [ترمذی:۱۸۸۵، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

⑤ تین سانس میں پینا۔ [مسلم:۵۴۰۵، عن انس رضی اللہ عنہ]

⑥ پینے کے بعد ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' کہنا۔ [ترمذی:۱۸۸۵، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

۳ تیسرے مہینے میں ۵ دن پڑھائیں

سبق ۶ سونے سے پہلے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا

[بخاری:۶۳۱۴، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

۳ تیسرے مہینے میں ۵ دن پڑھائیں

سبق ۷ سوکر اُٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ

[بخاری:۶۳۱۴، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اُسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

۳ تیسرے مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

دُعاوسنت

۲۔ حدیث

[دُعا وسنت]

سبق ۸ بیت الخلا جانے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

[معجم اوسط: ۲۸۰۳، عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں، اے اللہ! میں ناپاک جنوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں، مرد ہوں یا عورت۔

۴ چوتھے مہینے میں ۱۲ دن پڑھائیں

سبق ۹ بیت الخلا سے باہر نکلنے کے بعد کی دُعا

غُفْرَانَكَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذٰى وَعَافَانِيْ

[ابن ماجہ: ۳۰۰، عن عائشہ رضی اللہ عنہا، ۳۰۱، عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : اے اللہ! میں آپ سے مغفرت چاہتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف کو دور کیا اور مجھے عافیت بخشی۔

۴	۵	مہینے میں	۲۵	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۱۰ خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون کلمات

کسی مسلمان سے ملیں تو سلام کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

[ترمذی: ۲۶۸۹، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

٢۔ حدیث

[دُعا وسنت]

کوئی مسلمان سلام کرے تو یہ جواب دیں:

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

[مسند احمد:١٢٦١٢،عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اور تم پر (بھی) سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

ہر اچھے کام کو شروع کرتے وقت پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[الاذکار:١/١٥٦،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

کوئی نعمت حاصل ہو تو کہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

[ابن ماجہ:٣٨٠٥،عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو کہیں:

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

[ترمذی:٢٠٣٥،عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: اللہ آپ کو بہتر بدلہ عطا کرے۔

٥	پانچویں مہینے میں	١٦	دن پڑھائیں	تاریخ		دستخط معلم		دستخط والدین

۲۔ حدیث

[حفظِ حدیث]

تعریف

حفظ حدیث: حضور ﷺ کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ ﷺ کے کیے ہوئے کاموں کو "حدیث" کہتے ہیں اور حدیث کے یاد کرنے کو "حفظِ حدیث" کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث: اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو شخص میری امت کے نفع کے لیے چالیس حدیثیں یاد کرے گا تو اس سے (قیامت کے دن) کہا جائے گا، جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ۔ [کنز العمال: ۲۹۱۸۶، عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ]

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد ﷺ کی باتوں کو پڑھنا، یاد کرنا اور ان کو اپنی زندگی میں اپنانا بہت ثواب کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوتے ہیں، اس سے زندگی میں نور پیدا ہوتا ہے اور دین پر چلنے کی توفیق حاصل ہوتی ہے، لہٰذا حدیث کو زبانی یاد کرنا چاہیے۔

ہدایت برائے استاذ

حفظِ حدیث کے تحت ۵/ حدیثیں ترجمے کے ساتھ دی گئی ہیں، جو دین کے مشہور پانچ شعبے: ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاقیات پر مشتمل ہیں۔

ان احادیث کو اجتماعی طور پر ان کے شعبے اور ترجمے کے ساتھ یاد کرائیں، جیسے حدیث نمبر ۱: ایمانیات پر اَلدِّیْنُ یُسْرٌ۔ ترجمہ: دین آسان ہے۔ نیز ان حدیثوں پر عمل کرنے کی ترغیب بھی دیتے رہیں۔

۲۔ حدیث

[حفظِ حدیث]

سبق ۱ — حدیث نمبر ① ایمانیات پر

اَلدِّیْنُ یُسْرٌ

[شعب الایمان: ۳۸۸۱، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: دین آسان ہے۔

۶ چھٹے مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۲ — حدیث نمبر ② عبادات پر

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ

[ترمذی: ۴، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: جنّت کی کنجی (چابی) نماز ہے۔

۷ ساتویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ — حدیث نمبر ③ معاملات پر

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا

[ترمذی: ۱۳۱۵، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: جو دھوکہ دے وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں۔

۸ آٹھویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۲۔ حدیث

[حفظِ حدیث]

سبق ۴ — حدیث نمبر (۴) معاشرت پر

اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ

[ترمذی: ۲۶۹۹، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔

۹ نویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین	

سبق ۵ — حدیث نمبر (۵) اخلاقیات پر

عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ

[مسلم: ۶۸۰۵، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: ہمیشہ سچ بات کہو۔

۱۰ دسویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین	

۳- عقائد و مسائل

[عقائد]

تعریف

عقائد: آدمی جن دینی باتوں پر دل سے یقین رکھتا ہے، ان کو ''عقائد'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

قرآن: اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۙ

[سورۂ لقمان: ۸]

ترجمہ: بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے نعمتوں کے باغات ہوں گے۔

حدیث : اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو شخص گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ کو حرام کر دے گا۔ [مسلم: ۱۵۱، عن عبادۃ بن الصامت رضی اللہ عنہ]

عقیدہ مسلمان کے لیے وہ بنیادی چیز ہے جس پر پورے دین کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ جس کا عقیدہ جتنا صحیح اور مضبوط ہوگا، اُس کا عمل بھی اتنا ہی صحیح اور مضبوط ہوگا اور جس کا عقیدہ جتنا کمزور ہوگا، اس کا عمل بھی اُتنا ہی کمزور ہوگا۔ لہٰذا عقیدے کو صحیح کرنا اور دل کے یقین کو مضبوط بنانا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔

ہدایت برائے استاذ

عقائد میں اسلام کے ۲؍کلمے: کلمۂ طیبہ اور کلمۂ شہادت مع ترجمہ دیے گئے ہیں، ان کو اجتماعی طور پر پڑھائیں۔ کلمے یاد کرانے کے ساتھ ساتھ اس بات کو بھی واضح کیا جائے کہ ان میں موجود تمام چیزوں پر دل سے یقین رکھنا اور زبان سے اقرار کرنا ضروری ہے۔

۳- عقائد و مسائل

[عقائد]

سبق ۱ — کلمۂ طیّبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

[معجم صغیر: ۹۹۲، عن عمر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

۱	۲	مہینے میں	۴۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۲ — کلمۂ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

[مستدرک: ۹، عن عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

۳	۴	۵	مہینے میں	۶۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۳- عقائد و مسائل

[نماز]

تعریف

نماز: ایک خاص انداز میں اللہ کے سامنے اپنی بندگی کا اظہار کرنے کو ''نماز'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز دین کا ستون ہے۔
[شعب الایمان: ۲۸۰۷، عن عمر رضی اللہ عنہ]

حدیث: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کی کنجی نماز ہے۔ [ترمذی: ۴، عن جابر رضی اللہ عنہ]

حدیث: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔
[مستدرک: ۲۶۷۶، عن انس رضی اللہ عنہ]

نماز دین کی سب سے اہم عبادت ہے، نماز کی پابندی پر اللہ تعالیٰ نے مغفرت کے وعدے فرمائے ہیں، نماز پڑھنے پر اللہ تعالیٰ اچھی زندگی اور روزی میں برکت عطا فرماتے ہیں، لہٰذا نماز کو سیکھ کر صحیح طریقے پر پڑھنا اور اس کا اہتمام کرنا ہر مسلمان پر ضروری ہے۔

ہدایت برائے استاذ

اس مضمون سے ہمارا منشا یہ ہے کہ ہر طالب علم صحیح طریقے پر وضو کرنے والا اور نماز پڑھنے والا بن جائے۔ نماز میں پڑھی جانے والی چیزوں کو یاد کرانے کے ساتھ ساتھ مسنون طریقے کے مطابق ''وضو اور نماز کے طریقے'' کو سامنے رکھ کر طلبہ کو وضو اور نماز کی مشق ہفتے میں ایک مرتبہ کرانا ہے۔ وضو اور نماز کی عملی مشق اجتماعی کرائیں، اس کی صورت یہ ہوگی کہ پہلے ہفتے میں ایک مرتبہ عملی طور پر خود کر کے بتائیں اور پھر ہر ہفتے طلبہ سے اس کی مشق کراتے رہیں۔ تمام کلماتِ نماز (ثنا، تشہد، رکوع اور سجدے کی تسبیحات وغیرہ) اجتماعی طور پر زبانی یاد کرائیں۔

- طلبہ سے وضو کی مشق اس طور پر کرائی جائے کہ تمام طلبہ کو حوض یا وضو خانے پر لے جا کر ایک طالب علم سے وضو کروایا جائے اور ''وضو کے طریقے'' کے مطابق طالب علم تمام سنن و فرائض کو مکمل کر رہا ہے یا نہیں؛ منہ، ہاتھ، پیر برابر دھو رہا ہے یا نہیں اور سر کا مسح صحیح کر رہا ہے یا نہیں، اس کی نگرانی کی جائے اور دوسرے طلبہ کو اس کی طرف متوجہ کیا جائے۔
- طلبہ سے نماز کی مشق اس طور پر کرائی جائے کہ ان کو صفوں میں کھڑا کر دیا جائے، آگے لڑکوں کی صف لگائی جائے اور پیچھے لڑکیوں کی اور استاذ بلند آواز سے پوری نماز صفوں کے درمیان چلتے ہوئے پڑھائے اور طلبہ کی نگرانی بھی کرتا رہے۔ یعنی ان کے کھڑے ہونے، رکوع اور سجدہ کرنے کے طریقے کو دیکھتا رہے اور ان کی غلطیوں کو درست کرتا رہے۔ استاذ کے ساتھ طلبہ بھی بلند آواز سے پڑھیں۔ جیسے استاذ اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہے تو طلبہ بھی اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہیں۔ جب استاذ ثنا پڑھے تو طلبہ بھی ثنا پڑھیں۔ جیسے استاذ پڑھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ.... تو طلبہ پڑھیں سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ......، استاذ پڑھے وَبِحَمْدِكَ.... تو طلبہ پڑھیں وَبِحَمْدِكَ.... آخر تک۔ اسی طرح استاذ تمام کلمات کو پڑھاتا رہے اور طلبہ ان کو دہراتے رہیں۔ اسی طرح پڑھانے کے انداز میں مشق کرائی جائے۔

اس کے بعد کسی طالب علم کو امام بنا کر نماز پڑھوائی جائے۔ اسی ترتیب سے باری باری ہر طالب علم سے نماز پڑھوائی جائے اور خود پابندی سے نگرانی کرتا رہے کہ طلبہ سنت طریقے کے مطابق نماز پڑھ رہے ہیں یا نہیں؟ رکوع، سجدہ وغیرہ صحیح کر رہے ہیں یا نہیں؟ اس طرح مشق کرانے سے ہر طالب علم صحیح طریقے پر نماز سیکھ لے گا۔ اگر کوئی طالب علم درمیان سال میں آئے تو اس کو بھی نماز کی مشق میں شامل کر لیا جائے۔

نوٹ: ''ترکیب نماز'' کے ضمن میں نماز کا جو طریقہ دیا گیا ہے وہ بڑے طلبہ کے لیے ہے۔

سبق ۱ کلماتِ نماز

تکبیر تحریمہ (نماز کو شروع کرتے وقت کہے):

اَللّٰهُ أَكْبَرُ [ترمذی: ۲۳۸، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ [ترمذی: ۲۶۱، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

تسمیع (رکوع سے اٹھتے ہوئے کہے):

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ [بخاری: ۷۲۲، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

تحمید (جب سیدھا کھڑا ہو جائے تو کہے):

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ [بخاری: ۷۲۲، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

سجدے کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى [ترمذی: ۲۶۱، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

[ترمذی: ۲۹۵، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

۱	۲	مہینے میں	۴۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۳- عقائد و مسائل

[نماز]

سبق ۲ — ثنا

سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ وَتَعَالٰى
جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيۡرُكَ [ترمذی: ۲۴۲، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

۳	تیسرے مہینے میں	۲۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ — تشہد (التحیات)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيۡنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيۡنَ، أَشۡهَدُ أَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَأَشۡهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ [بخاری: ۱۲۰۲، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

۴	۵	مہینے میں	۴۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

وضو کا طریقہ

نماز پڑھنے سے پہلے پاکی حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس پاکی کو "وضو" کہتے ہیں۔
[شامی: ۱/۲۲۳، کتاب الطہارہ، سنن الوضو]

① سب سے پہلے اللہ کو خوش کرنے اور پاک ہونے کی نیت کرنا۔
[بخاری: ۱، عن عمر رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/۲۷۲، کتاب الطہارہ، سنن الوضو]

② پاک اور صاف پانی سے وضو کرنا۔ [ابوداؤد: ۸۳، عن ابی ہریرہ؛ شامی: ۲/۲۰، باب المیاہ]

③ "بِسۡمِ اللّٰهِ" کہہ کر وضو شروع کرنا۔ [نسائی: ۷۸، عن انس رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/۲۷۸، کتاب الطہارہ، سنن الوضو]

④ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین مرتبہ دھونا۔
[بخاری: ۱۵۹، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۲۸۶، کتاب الطہارہ، سنن الوضو]

⑤ مسواک کرنا اور اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت صاف کرنا۔
[بخاری: ۸۸۷، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ؛ سنن کبریٰ بیہقی: ۱۷۹، عن انس رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۲۹۶، ۳۰۲، کتاب الطہارہ، سنن الوضو]

⑥ تین مرتبہ کلّی کرنا۔
[بخاری: ۱۵۹، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۳۰۶، کتاب الطہارہ، سنن الوضو]

⑦ تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرنا۔
[بخاری: ۱۸۵، عن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۳۰۶، ۳۰۸، کتاب الطہارہ، سنن الوضو]

⑧ تین مرتبہ منہ دھونا، ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک اور پیشانی کے بالوں سے ڈاڑھی کی ہڈی کے نیچے تک۔
[بخاری: ۱۵۹، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۲۳۵، کتاب الطہارہ، ارکان الوضو؛ ۱/ ۳۱۵، کتاب الطہارہ، سنن الوضو]

⑨ تین مرتبہ دونوں ہاتھ کہنیوں کے اوپر تک دھونا، پہلے دایاں ہاتھ دھونا پھر بایاں اور انگلیوں کا خلال کرنا۔
[بخاری: ۱۵۹، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۲۴۷، کتاب الطہارہ، ارکان الوضو؛ ۱/ ۳۱۵-۳۳۲، کتاب الطہارہ، سنن الوضو]

⑩ ہاتھ پانی سے گیلا کرکے پورے سر کا، پھر کانوں کا، پھر گردن کا ایک مرتبہ مسح کرنا۔
[بخاری: ۱۹۲، عن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ؛ ترمذی: ۳۶، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما؛ تلخیص حبیر: ۱/ ۲۸۸، باب سنن الوضو؛ شامی: ۱/ ۳۲۳-۳۳۶، کتاب الطہارہ، سنن الوضو]

⑪ تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سے اوپر تک دھونا، پہلے دایاں پاؤں پھر بایاں اور انگلیوں کا خلال کرنا۔
[بخاری: ۱۵۹، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۲۴۷، کتاب الطہارہ، ارکان الوضو؛ ۱/ ۳۱۵-۳۳۲، کتاب الطہارہ، سنن الوضو]

⑫ چہرے، ہاتھ اور پیر کو اچھی طرح رگڑ کر دھونا۔
[مسند احمد: ۱۶۴۴۱، عن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۳۳۱، کتاب الطہارہ، سنن الوضو]

⑬ وضو کے بعد کی دُعا پڑھنا۔
[ترمذی: ۵۵، عن عمر رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۳۴۵، کتاب الطہارہ، سنن الوضو]

نماز کا مسنون طریقہ

قیام اور دونوں ہاتھوں کو اُٹھانے کا طریقہ

① تکبیر تحریمہ کے وقت سیدھا کھڑا ہونا اور سر کو نہ جھکانا۔ [سورۂ بقرہ:۲۳۸؛ شامی:۳/۴۷۹، سنن الصلاۃ]

② تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھانا۔ (تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھوں سے کانوں کا چھونا ضروری نہیں ہے۔)

[مسلم:۸۹۱، عن مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ؛ شامی:۴/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

③ ہتھیلیوں کو قبلے کی طرف رکھنا۔ [طبرانی کبیر:۱۱۷ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ؛ شامی:۴/۴، سنن الصلاۃ]

④ اُنگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا یعنی نہ زیادہ کھلی رکھنا اور نہ زیادہ بند رکھنا۔

[صحیح ابن خزیمہ:۴۵۹، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ؛ شامی:۳/۴۷۶، سنن الصلاۃ]

⑤ دونوں پیروں کے درمیان (کم سے کم چار اُنگل کا) فاصلہ رکھنا اور پیروں کی اُنگلیاں قبلے کی طرف رکھنا۔ [نسائی:۸۹۳، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ؛ شامی:۳/۳۸۴، بحث القیام]

⑥ حالتِ قیام میں نگاہ کو سجدے کی جگہ رکھنا۔

[سنن کبریٰ بیہقی:۳۶۸۶، عن انس رضی اللہ عنہ؛ شامی:۳/۴۸۹، آداب الصلاۃ]

ہاتھ باندھنے کا طریقہ

① داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پُشت پر رکھنا۔

[بخاری:۷۴۰، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ؛ شامی:۲/۱۷۲، سنن الصلاۃ]

② چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹّے کو پکڑنا۔

[مؤطا امام محمد مع شرحہ:۲/۶۲؛ شامی:۴/۱۹، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

③ بیچ کی تین انگلیوں کو کلائی پر رکھنا۔ [مؤطا امام محمد مع شرحہ:۲/۶۲؛ شامی:۴/۱۹، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

④ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔ [ابوداؤد:۷۵۸، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ؛ شامی:۴/۱۸، سنن الصلاۃ]

رکوع کا طریقہ

① رکوع کی تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جانا۔ [بخاری:۷۸۹، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ؛ شامی:۴۰/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

② رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا۔
[ابوداؤد:۷۳۴، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ؛ شامی:۴۰/۴، باب صفۃ الصلاۃ]

③ گھٹنوں کو پکڑنے میں اُنگلیوں کو کھلا رکھنا۔ [ابوداؤد:۷۳۱، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ؛ شامی:۴۰/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

④ پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا۔ [معجم کبیر:۱۲۷۸۱، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما؛ شامی:۴۰/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑤ پیٹھ کو بالکل سیدھا رکھنا۔ [بخاری:۸۲۸، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ؛ شامی:۴۰/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑥ سر اور کمر کو برابر رکھنا اور نگاہیں قدموں پر رکھنا۔
[ابوداؤد:۷۳۱، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ؛ شامی:۴۰/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑦ رکوع میں کم از کم تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ" کہنا۔
[ابوداؤد:۸۸۶، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ؛ شامی:۴۰/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑧ رکوع سے اُٹھتے ہوئے امام کا "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ"، مقتدی کا "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" اور اکیلے نماز پڑھنے والے کا دونوں کہنا۔
[بخاری:۷۲۲، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ؛ شامی:۴۹/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑨ رکوع سے اُٹھ کر اطمینان سے بالکل سیدھا کھڑا ہونا۔
[بخاری:۸۲۸، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ؛ شامی:۴۹/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

نوٹ: رکوع سے اُٹھنے کے بعد سیدھا کھڑا ہونے کو "قومہ" کہتے ہیں، یہ قومہ واجب ہے، اس لیے اس پر خاص توجہ دینا چاہیے۔ [بخاری:۷۹۳، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ؛ شامی:۴۴۵/۳، واجبات الصلاۃ]

سجدے میں جانے کا طریقہ

① تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جانا۔ [بخاری: ۷۸۹، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/۵۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

② سجدے میں جاتے وقت سر اور سینے کو نہ جھکانا بلکہ سیدھا رکھنا۔
[نسائی ۱۰۸۴، عن حکیم رضی اللہ عنہ، شامی: ۴/۵۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

③ پہلے دونوں گھٹنوں کو زمین پر رکھنا پھر دونوں ہاتھوں کو، پھر ناک کو پھر پیشانی کو۔
[ابوداؤد: ۸۳۸، عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/ ۴۵، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

سجدے کا طریقہ

① دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا۔
[مسلم: ۹۲۳، عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/ ۵۵، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

② سجدے میں ناک اور پیشانی دونوں کا زمین پر رکھنا۔
[مسلم: ۱۱۲۷، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما؛ شامی: ۴/۵۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

③ سجدے میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا۔
[مسلم: ۱۱۳۵، عن میمونہ رضی اللہ عنہا؛ شامی: ۴/۶۲، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

④ پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا۔
[بخاری: ۳۹۰، عن عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/۶۲، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑤ کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا۔ [مسلم: ۱۱۳۲، عن البراء رضی اللہ عنہ؛ مراقی الفلاح: ۱/۱۳۲، سنن الصلاۃ]

⑥ سجدے میں کم از کم تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى'' پڑھنا۔
[ابوداؤد: ۸۸۶، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/۶۳، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑦ سجدے کی حالت میں پیروں کی انگلیوں کو زمین پر رکھتے ہوئے قبلے کی طرف موڑنا۔
[بخاری: ۸۲۸، عن ابی حمید الساعدی رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/۶۳، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑧ سجدے کی حالت میں ہاتھ کی انگلیوں کو ملی ہوئی رکھنا۔

[صحیح ابن حبان: ۱۹۲۰، عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/۶۳، باب صفة الصلاة، فصل]

⑨ سجدے کی حالت میں نگاہیں ناک پر رکھنا۔ [شامی: ۳/۴۸۹، باب صفة الصلاة، فصل]

⑩ سجدے سے اُٹھنے کی تکبیر کہنا۔ [بخاری: ۷۸۹، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/۷۳، باب صفة الصلاة، فصل]

نوٹ: دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنے کو ''جلسہ'' کہتے ہیں۔ یہ جلسہ واجب ہے، اس لیے اس پر خاص توجہ دینا چاہیے۔ [بخاری: ۷۹۳، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۳/۴۴۵، واجبات الصلاة]

سجدے سے اٹھنے کا طریقہ

① سجدے سے اٹھنے کے وقت بھی سر اور سینے کو نہ جھکانا بلکہ سیدھا ہی رکھنا۔

[شامی: ۴/۷۳، باب صفة الصلاة، فصل]

② سجدے سے اُٹھتے وقت پہلے پیشانی پھر ناک پھر دونوں ہاتھ پھر گھٹنوں کو اُٹھانا۔

[ابوداؤد: ۸۳۸، عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/۵۵، باب صفة الصلاة، فصل]

قعدے کا طریقہ

① دائیں پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی اُنگلیوں کو قبلے کی طرف رکھنا۔ [ابوداؤد: ۷۸۳، عن عائشہ رضی اللہ عنہا؛ شامی: ۴/۸۲، باب صفة الصلاة، فصل]

② دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا اور نگاہ گود پر رکھنا۔

[ابوداؤد: ۷۲۶، عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/۸۲، باب صفة الصلاة، فصل؛ ۳/۴۸۹، آداب الصلاة]

③ قعدے میں التحیات پڑھنا۔ [بخاری: ۱۲۰۲، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ؛ شامی ۴/۵۰، واجبات الصلاة]

④ تشہد میں بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر ''لَآ إِلٰهَ'' پر شہادت کی اُنگلی کو اُٹھانا اور ''إِلَّا اللّٰهُ'' پر رکھ دینا۔ [ابوداؤد: ۷۲۶، عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ؛ اعلاء السنن: ۲/۸۸۳؛ شامی: ۴/۸۵، باب صفة الصلاة، فصل]

⑤ قعدۂ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا۔ [بخاری: ۳۳۷۰، عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/ ۹۱، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑥ درود شریف کے بعد دعائے ماثورہ پڑھنا۔ [بخاری: ۸۳۴، عن ابی بکر رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/ ۱۲۰، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

سلام پھیرنے کا طریقہ

① دونوں طرف سلام پھیرنا۔ [مسلم: ۱۳۴۳، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/ ۱۲۸، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

② پہلے داہنی طرف سلام پھیرنا پھر بائیں طرف۔
[مسلم: ۱۳۴۳، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/ ۱۲۸، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

③ سلام پھیرتے وقت گردن کو اتنا موڑنا کہ پیچھے کے لوگوں کو رخسار (گال) نظر آجائے۔ [مسلم: ۱۳۴۳، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/ ۱۲۸، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

④ امام کو مقتدیوں، فرشتوں اور نیک جنات کی نیت کرنا۔
[عون المعبود: ۳/ ۲۱۲؛ شامی: ۴/ ۱۳۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑤ مقتدی کو امام، فرشتوں، نیک جنات اور دائیں بائیں طرف کے مقتدیوں کی نیت کرنا۔ [ابن ماجہ: ۹۲۲، عن سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ؛ عون المعبود: ۳/ ۲۱۲؛ شامی: ۴/ ۱۳۵، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑥ منفرد کو صرف فرشتوں کی نیت کرنا۔ [شامی: ۴/ ۱۳۵، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑦ مقتدی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرنا۔ [بخاری: ۸۳۸، عن عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/ ۱۲۸، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑧ دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا۔
[مصنف ابن ابی شیبہ: ۳۰۵۲، عن علی رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۴/ ۱۳۲، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

عورتوں کی نماز کا فرق

① تکبیر تحریمہ کے وقت اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھائیں لیکن ہاتھوں کو دوپٹے سے باہر نہ نکالیں۔

[طبرانی کبیر: ۱۷۴۹۷، عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ؛ جزء رفع الیدین للبخاری: ۲۲، عن عبد ربہ رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۷۱/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

② عورتیں سینے پر ہاتھ باندھیں اور داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھ دیں۔ [شامی: ۷۱/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

③ رکوع میں عورتیں تھوڑا سا جھکیں یعنی صرف اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائے، پیٹھ بالکل سیدھی نہ کریں، دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ دیں گھٹنوں کو نہ پکڑیں اور جتنا ہو سکے سکڑ کر رکوع کریں۔ [مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۷۷۸، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما؛ شامی: ۷۱/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

④ سجدے میں عورتیں پاؤں کھڑا نہ کریں بلکہ داہنی طرف نکال دیں (خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ کریں، پیٹ دونوں رانوں سے اور بازو دونوں پہلوؤں سے مل جائیں) اور دونوں کلائیوں کو زمین پر رکھ دیں۔ [مصنف عبدالرزاق: ۵۰۷۲، عن علی رضی اللہ عنہ؛ سنن کبریٰ بیہقی: ۳۳۲۴، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما، ۳۳۲۵، عن زید بن حبیب رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۷۱/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

⑤ قعدے میں جب بیٹھیں تو دونوں پاؤں کو داہنی طرف نکال دیں اور دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھ دیں اور انگلیاں ملا کر رکھیں۔

[سنن کبریٰ بیہقی: ۳۳۲۴، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما، مسند امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: ۱۳۶، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما؛ شامی: ۷۱/۴، باب صفۃ الصلاۃ، فصل]

نماز کی ترکیب

نماز پڑھنے کے لیے باوضو قبلے کی طرف رُخ کر کے کھڑا ہو جائے اور جو نماز پڑھنا ہو اس کی نیت دل میں کر لے، جیسے فجر کی نماز یا ظہر کی نماز پڑھ رہا ہوں۔ یہ نیت زبان سے بھی کہنا بہتر ہے۔ نیت کرنے کے بعد دونوں ہاتھ دونوں کانوں کی لَو تک اُٹھا کر تکبیر تحریمہ ''اَللّٰهُ أَكْبَرْ'' کہے اور دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لے۔

پھر ثنا پڑھے: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ، پھر تعوذ: أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۝ پڑھے، پھر تسمیہ: بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ پڑھے، پھر سورۂ فاتحہ پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد آہستہ سے ''آمین'' کہے۔
پھر ''بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' پڑھے۔
پھر قرآن کریم کی کوئی سورہ پڑھے مثلاً:

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

پھر ''اَللّٰهُ أَكْبَرْ'' کہتے ہوئے رکوع میں جائے، پھر رکوع کی تسبیح ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ'' کم سے کم تین مرتبہ پڑھے، پھر ''سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' کہتے ہوئے اطمینان سے سیدھا کھڑا ہو جائے، پھر ''رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ'' کہے، اگر امام کے پیچھے ہو تو امام کے ''سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' کہنے کے بعد ''رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ'' کہے، پھر

"اَللّٰہُ أَکۡبَرۡ" کہتے ہوئے سجدے میں جائے اور سجدے کی تسبیح "سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡأَعۡلٰی" کم از کم تین مرتبہ پڑھے، پھر "اَللّٰہُ أَکۡبَرۡ" کہتے ہوئے اطمینان سے بیٹھ جائے، پھر "اَللّٰہُ أَکۡبَرۡ" کہتے ہوئے دوسرے سجدے میں جائے اور سجدے کی تسبیح "سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡأَعۡلٰی" کم از کم تین مرتبہ پڑھے، پھر "اَللّٰہُ أَکۡبَرۡ" کہتے ہوئے دوسری رکعت کے لیے سیدھا کھڑا ہو جائے۔ پھر اسی طرح "بِسۡمِ اللّٰہِ......" پڑھے اور سورۂ فاتحہ اور پھر "بِسۡمِ اللّٰہِ......" پڑھ کر کوئی سورۃ پڑھے مثلاً:

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝۳

وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اور اسی طرح دوسری رکعت پوری کر کے قعدے میں بیٹھ جائے۔

پھر تشہد پڑھے "اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ..." آخر تک۔ جب "أَشۡهَدُ" پر پہنچے تو بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنالے "لَآ إِلٰهَ" کہتے ہوئے شہادت کی انگلی اُٹھائے اور "إِلَّا اللّٰهُ" پر انگلی جھکا دے مگر حلقے کی حالت کو نماز کے اخیر تک برقرار رکھے، پھر درود شریف پڑھے "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ..." آخر تک، پھر دعائے ماثورہ پڑھے "اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِيۡ ..." آخر تک، پھر "اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ" کہتے ہوئے پہلے دائیں جانب سلام پھیرے پھر بائیں جانب، اس طرح دو رکعت نماز پوری ہوئی۔

اگر تین یا چار رکعت والی نماز پڑھ رہا ہو تو "اَلتَّحِيَّاتُ" کے بعد فوراً تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے اور (فرض نماز کے علاوہ) بتائے ہوئے طریقے کے مطابق بقیہ رکعتیں پوری کر کے قعدۂ اخیرہ میں بیٹھ جائے اور التحیات، درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھنے کے بعد سلام پھیر کر نماز مکمل کرے البتہ فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھے اور کوئی سورۃ نہ پڑھے۔

۳- عقائد و مسائل

[اسمائے حسنیٰ]

تعریف

اسمائے حسنیٰ : اللہ تعالیٰ کے ناموں کو ''اسمائے حسنیٰ'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

قرآن : وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا [سورۂ اعراف:۱۸۰]

ترجمہ : اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں تم ان ناموں سے اسے پکارو۔

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے ۹۹ نام ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے ان ناموں کو یاد کرے گا، جنّت میں داخل ہوگا۔

[مسلم:۶۹۸۶، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں بھی زبردست طاقت و تاثیر ہے اور ان کو یاد کرنے کے بڑے فضائل ہیں اور ان ناموں کو پڑھ کر جو دعا مانگی جائے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔

ہدایت برائے استاذ

اس سال اللہ تعالیٰ کے ۱۵/ صفاتی نام دیے گئے ہیں۔ ان ناموں کو ذکر کرنے کی ترتیب اس طرح ہے کہ ہر مہینے کے ناموں کے ساتھ گذشتہ مہینے کے نام بھی دیے گئے ہیں۔ تاکہ طالب علم اول تا آخر ترتیب کے ساتھ آسانی سے یاد کر سکے۔ ان کو بھی اجتماعی طور پر ہی پڑھائیں۔

۳- عقائد ومسائل

[اسمائے حسنٰی]

سبق ۱ اسمائے حسنٰی ۱، ۲، ۳

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ

٦ ٧ مہینے میں ۲۵ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۲ اسمائے حسنٰی ۴، ۵، ۶، ۷

اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

٧ ٨ مہینے میں ۲۵ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۳- عقائد ومسائل

[اسمائے حسنٰی]

سبق ۳ اسمائے حسنٰی ۸، ۹، ۱۰، ۱۱

اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ

هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ

۸	۹	مہینے میں	۲۵	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴ اسمائے حسنٰی ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵

اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ

هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ

۹	۱۰	مہینے میں	۲۵	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۳- عقائد و مسائل

[مسائل]

تعریف

مسائل: دین کی وہ باتیں جن میں عمل کا طریقہ یا اس کا صحیح اور غلط ہونا بتایا جائے ان کو ''مسائل'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث: اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
[ابن ماجہ: ۲۲۴، عن انس رضی اللہ عنہ]

حدیث: اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو دین کی سمجھ دے دیتے ہیں۔ [بخاری: ۷۱، عن معاویہ رضی اللہ عنہ]

علم ایمان والے کے لیے اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے۔ علم کی وجہ سے انسان کا عمل صحیح ہوتا ہے اور اللہ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی گذارنے کا صحیح طریقہ بھی معلوم ہوتا ہے اس لیے ہمیں مسائل کا علم بھی حاصل کرنا چاہیے۔

ہدایت برائے استاذ

مسائل کے ضمن میں غسل کے فرائض، وضو کے فرائض، پانچ نمازیں، رکعتوں کی تعداد اور شرائط نماز کو شامل نصاب کیا گیا ہے۔ مسائل یاد کرانے پر خاص توجہ دیں، ان کو اجتماعی طور پر یاد کرائیں اور مختلف انداز میں سوالات کر کے تمام مسائل طلبہ کو اچھی طرح ذہن نشین کرادیں۔ خاص طور پر وضو کے فرائض میں چہرے کے حدود وغیرہ کو اشاروں سے بھی واضح کریں تاکہ طلبہ اس کو دیکھ کر اچھی طرح سمجھ جائیں۔ نیز وقتاً فوقتاً پیار محبت سے طلبہ کو ترغیب بھی دیں کہ مسائل کے مضمون میں یاد کی ہوئی باتیں اپنے بھائی بہن اور والدین کو بتاتے رہیں۔

۸

۳- عقائد و مسائل

[مسائل]

سبق ۱ — غسل کے فرائض

غسل میں ۳ر فرض ہیں:

① منہ بھر کر کُلّی کرنا۔ [شامی: ۱/۴۲۳، مطلب فی ابحاث الغسل]

② ناک میں پانی ڈالنا۔ [شامی: ۱/۴۲۳، مطلب فی ابحاث الغسل]

③ پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ ایک بال برابر بھی کوئی جگہ سوکھی نہ رہے۔ [شامی: ۱/۴۲۷، مطلب فی ابحاث الغسل]

۶	چھٹے مہینے میں	۲۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۲ — وضو کے فرائض

وضو میں ۴ر فرض ہیں: [سورۂ مائدہ:۶]

① پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک پورا چہرہ دھونا۔ [شامی: ۱/ ۲۳۵، ارکان الوضو]

② دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ [شامی: ۱/ ۲۴۷، ارکان الوضو]

③ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ [شامی: ۱/ ۲۴۷، ارکان الوضو]

④ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔ [شامی: ۱/ ۲۴۷، ارکان الوضو]

۷	ساتویں مہینے میں	۲۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ — پانچ نمازیں

ہر مسلمان مرد اور عورت پر دن بھر میں پانچ نمازیں فرض ہیں:

① فجر ② ظہر ③ عصر ④ مغرب ⑤ عشا

رکعتوں کی تعداد

① فجر کی نماز میں ۴ رکعتیں ہیں۔ [بدائع الصنائع: ۱/ ۹۱، فصل فی عددہا وعدد رکعتہا: ۱/ ۲۸۴، الصلاۃ المسنونہ]

② ظہر کی نماز میں ۱۲ رکعتیں ہیں۔ [بدائع الصنائع: ۱/ ۹۱، فصل فی عددہا وعدد رکعتہا: ۱/ ۲۸۴، الصلاۃ المسنونہ]

③ عصر کی نماز میں ۸ رکعتیں ہیں۔ [بدائع الصنائع: ۱/ ۹۱، فصل فی عددہا وعدد رکعتہا: ۱/ ۲۸۴، الصلاۃ المسنونہ]

④ مغرب کی نماز میں ۷ رکعتیں ہیں۔ [بدائع الصنائع: ۱/ ۹۱، فصل فی عددہا وعدد رکعتہا: ۱/ ۲۸۴، الصلاۃ المسنونہ]

⑤ عشا کی نماز میں ۱۷ رکعتیں ہیں۔ [بدائع الصنائع: ۱/ ۹۱، فصل فی عددہا وعدد رکعتہا: ۱/ ۲۸۴، الصلاۃ المسنونہ]

۸	۹	مہینے میں	۳۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴ نماز کے شرائط

نماز کے باہر سات فرائض ہیں، جنھیں ''شرائط'' کہتے ہیں۔

① بدن کا پاک ہونا۔ [شامی: ۳/ ۲۴۲، باب شروط الصلاۃ]

② کپڑوں کا پاک ہونا۔ [شامی: ۳/ ۲۴۲، باب شروط الصلاۃ]

③ جگہ کا پاک ہونا۔ [شامی: ۳/ ۲۴۲، باب شروط الصلاۃ]

④ ستر کا چھپانا۔ [شامی: ۳/ ۲۴۹، باب شروط الصلاۃ]

⑤ نماز کا وقت ہونا۔ [بدائع الصنائع: ۱/ ۱۲۱، فصل فی شرائط ارکان الصلاۃ]

⑥ قبلے کی طرف رُخ کرنا۔ [شامی: ۳/ ۳۳۰، باب شروط الصلاۃ]

⑦ نیت کرنا۔ [شامی: ۳/ ۲۸۵، باب شروط الصلاۃ]

۹	۱۰	مہینے میں	۳۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۴۔ اسلامی تربیت

[اسلامی معلومات]

تعریف

اسلامی معلومات: دینِ اسلام کی باتیں جان لینے کو ''اسلامی معلومات'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے کوئی راستہ اختیار کرے، تو اللہ تعالیٰ جنت کا راستہ اس کے لیے آسان کر دیتے ہیں۔

[ابوداؤد: ۳۶۴۱، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

دین کی باتوں کو سیکھنا ضروری ہے، اس کے بہت فضائل ہیں، جو شخص علم دین حاصل کرتا ہے اللہ کے یہاں اس کا بڑا مقام ہے، ساری مخلوق علم دین حاصل کرنے والے کے لیے مغفرت کی دعا کرتی ہے، فرشتے طالب علم کے لیے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں۔

ہدایت برائے استاذ

اسلامی معلومات میں طلبہ کے لیے سوال و جواب کے انداز میں عقائد، عبادات اور اسلام کی باتیں جمع کی گئی ہیں جن کا جاننا مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ سارے سوالات کے جوابات اجتماعی طور پر یاد کرا دیے جائیں۔

۴- اسلامی تربیت

[اسلامی معلومات]

سبق ۱

سوال : تم کون ہو؟

جواب : ہم مسلمان ہیں۔ [سورۂ احقاف:۱۵]

سوال : تمھارا مذہب کیا ہے؟

جواب : ہمارا مذہب اسلام ہے۔ [سورۂ آل عمران:۱۹]

سوال : اسلام کیا سکھاتا ہے؟

جواب : اسلام سکھاتا ہے کہ اللہ ایک ہے، وہی عبادت کے لائق ہے اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ [بخاری:۳۴۳۵، عن عبادہ رضی اللہ عنہ]

سوال : اسلام کا کلمہ کیا ہے؟

جواب : اسلام کا کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہے۔
[معجم صغیر:۹۹۲، عن عمر رضی اللہ عنہ]

سوال : ہم کو اور چاند، سورج، زمین و آسمان اور سب چیزوں کو کس نے پیدا کیا؟

جواب : ہم کو اور چاند، سورج، زمین و آسمان اور سب چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔ [سورۂ عنکبوت:۶۱؛ سورۂ سجدہ:۴]

سوال : روزی کون دیتا ہے؟

جواب : روزی اللہ دیتا ہے۔ [سورۂ سبا:۲۴]

۱	۲	مہینے میں	۳۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۲

سوال : دُعا کون سنتا ہے؟
جواب : دُعا اللہ سنتا ہے۔ [سورۂ بقرہ:۱۸۶]

سوال : زندگی اور موت کون دیتا ہے؟
جواب : زندگی اور موت اللہ دیتا ہے۔ [سورۂ شعراء:۸۱]

سوال : تم اپنا سر کِس کے سامنے جُھکاتے ہو؟
جواب : ہم اپنا سَر صرف اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکاتے ہیں۔ [سورۂ حج:۱۸]

سوال : قرآن کس کی کتاب ہے؟
جواب : قرآن اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ [سورۂ فاطر:۲۹]

سوال : قرآن کیا سکھاتا ہے؟
جواب : قرآن دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں سکھاتا ہے۔ [سورۂ بنی اسرائیل:۹]

سوال : کیا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے؟
جواب : ہاں، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے۔ [سورۂ یٰس:۷۹]

سوال : فرشتہ کسے کہتے ہیں؟
جواب : اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق کو فرشتہ کہتے ہیں۔ [مسلم:۷۶۸۷، عن عائشۃ رضی اللہ عنہا]

۲ ۳ ۴ مہینے میں ۳۵ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳

سوال : فرشتے کتنے ہیں؟

جواب : فرشتے بے شمار ہیں، ان کی تعداد اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں۔ [سورۂ مدثر:۳۱]

سوال : مشہور فرشتے کتنے ہیں؟

جواب : مشہور فرشتے چار ہیں۔ [عمدۃ القاری:۲۲/۴۵۸]

سوال : مشہور فرشتوں کے نام بتاؤ۔

جواب : حضرت جبرئیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت اسرافیل علیہ السلام، حضرت عزرائیل علیہ السلام۔ [عمدۃ القاری:۲۲/۴۵۸]

سوال : اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب : اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: کلمہ، نماز، زکوۃ، حج اور روزہ۔ [بخاری:۸، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

سوال : اسلام میں سب سے اہم عبادت کون سی ہے؟

جواب : اسلام میں سب سے اہم عبادت نماز ہے۔ [مؤطا امام مالک:۹، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]

سوال : کس مہینے کے روزے فرض ہیں؟

جواب : رمضان کے مہینے کے روزے فرض ہیں۔ [سورۂ بقرہ:۱۸۵]

سوال : مسلمان حج کرنے کہاں جاتے ہیں؟

جواب : مسلمان حج کرنے مکّہ مکرّمہ جاتے ہیں۔ [سورۂ آل عمران:۹۶-۹۷]

۴ ۵ مہینے میں ۳۵ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۴۔ اسلامی تربیت

[بیان و دُعا]

تعریف

بیان و دُعا: دین کی بات لوگوں کے سامنے پیش کرنے کو ''بیان'' کہتے ہیں اور اللہ سے مانگنے کو ''دعا'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

قرآن: خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ۙ [سورۂ رحمٰن: ۳،۴]

ترجمہ: اللہ نے انسان کو پیدا فرمایا، اسے بیان سکھایا۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری باتیں لوگوں تک پہنچاؤ، اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔

[بخاری: ۳۴۶۱، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما]

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔''

[مسند ابی یعلیٰ: ۱۸۱۲، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

دین کی بات دوسروں تک پہنچانا ہر مسلمان کا فریضہ ہے اور اس کا بڑا ذریعہ بیان و نصیحت ہے، لہٰذا بیان کی اور بولنے کی مشق کرنا چاہیے تاکہ دین کو امت تک پہنچا سکیں۔ لیکن یہ سارے کام اللہ کی مدد اور توفیق سے ہوتے ہیں، لہٰذا ہر کام میں اللہ سے مدد مانگنی چاہیے، پس دُعا کا طریقہ سیکھنا چاہیے اور اللہ سے خوب مانگنا چاہیے۔

ہدایت برائے استاذ

اس مضمون کا مقصد یہ ہے کہ طالب علم بچپن ہی سے دین کی باتیں لوگوں کے سامنے بلا جھجک کہہ سکے، ابتدا میں یہ بیان طلبہ کو یاد کرائیں اور جب دو مہینے گزر جائیں تو طلبہ کو باری باری کھڑا کر کے بولنے کی مشق کرائیں اور قرآنی دُعا کو ترجمے کے ساتھ یاد کرا دیں۔

۴۔ اسلامی تربیت

[بیان و دُعا]

دین کی اہمیت

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ .... أَمَّا بَعْدُ!

محترم بزرگو اور دوستو! اللہ کا بہت بڑا احسان ہے کہ جس نے ہمیں مسلمان بنایا اور ہمیں حضرت محمد ﷺ کی اُمت میں پیدا فرمایا اور سب سے پیارا اور آسان دین ہم کو دیا، جس کے ذریعے ہم اپنی پوری زندگی اللہ کے حکموں اور نبی ﷺ کے طریقوں پر گزار سکتے ہیں؛ اگر ہم دین پر چلیں گے تو اس کے بدلے میں ہم کو دنیا کی اچھی زندگی اور ہمیشہ ہمیشہ کی جنت ملے گی۔

اللہ ہم سب کو دین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ [سورۂ بقرہ:۲۰۱]

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا۔

۴۔ اسلامی تربیت

[سیرت]

تعریف

سیرت: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی زندگی کے حالات کو ''سیرت'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

قرآن: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [سورۂ احزاب:۲۱]

ترجمہ: حقیقت یہ ہے کہ تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں ایک بہترین نمونہ ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والدین، بچوں اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔ [بخاری: ۱۵، عن انس رضی اللہ عنہ]

حضور ﷺ کی سیرت کو جاننا اور پڑھنا ہر مسلمان کے لیے بہت ضروری ہے تاکہ آپ ﷺ کی ذات سے محبت بڑھے اور حضور ﷺ کی سیرت کے مطابق زندگی گزار کر دنیا و آخرت میں کامیاب ہوسکے، جو آپ ﷺ کے طریقے سے ہٹ کر زندگی گزارے گا وہ دُنیا اور آخرت میں نقصان اٹھائے گا۔

ہدایت برائے استاذ

سیرت کے مضمون کے تحت اسلامی معلومات کے طرز پر سوال و جواب کا ہی انداز اختیار گیا ہے۔ ہمارے نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں ان باتوں کو جمع کیا گیا ہے جن کا جاننا بہت ضروری ہے۔

ان تمام سوالات کے جوابات کو اجتماعی طور پر یاد کرادیے جائیں۔

سبق ۱

سوال : نبی کسے کہتے ہیں؟

جواب : نبی اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہوتے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے احکام اللہ کے بندوں تک پہنچاتے ہیں۔

سوال : ہمارے نبی کا نام کیا ہے؟

جواب : ہمارے نبی کا نام حضرت محمد ﷺ ہے۔ [السیرۃ النبویۃ لابن ہشام: ۱/ ۲۳۷]

سوال : ہمارے نبی ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب : ہمارے نبی ﷺ مکہ مکرّمہ میں پیدا ہوئے۔ [اعلام النبوۃ: ۱/ ۱۹۸]

سوال : ہمارے نبی ﷺ کب پیدا ہوئے؟

جواب : ہمارے نبی ﷺ ربیع الاوّل کے مہینے میں پیر کے دن پیدا ہوئے۔ [السیرۃ النبویۃ لابن ہشام: ۱/ ۲۹۴]

سوال : ہمارے نبی ﷺ کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب : ہمارے نبی ﷺ کے والد کا نام عبداللہ ہے۔ [السیرۃ النبویۃ لابن ہشام: ۱/ ۲۹۴]

سوال : ہمارے نبی ﷺ کی والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب : ہمارے نبی ﷺ کی والدہ کا نام آمنہ ہے۔ [السیرۃ النبویۃ لابن ہشام: ۱/ ۳۰۵]

۶ / ۷ مہینے میں ۳۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۲

سوال : ہمارے نبی ﷺ کے دادا کا نام کیا ہے؟

جواب : ہمارے نبی ﷺ کے دادا کا نام عبدالمطلب ہے۔ [السیرۃ النبویۃ لابن ہشام: ۱/۳۰۵]

سوال : ہمارے نبی ﷺ کے چچا (جنھوں نے آپ ﷺ کی پرورش کی) کا نام کیا ہے؟

جواب : ہمارے نبی ﷺ کے چچا کا نام (جنھوں نے آپ ﷺ کی پرورش کی) ابوطالب ہے۔
[السیرۃ النبویۃ لابن ہشام: ۱/۳۱۸]

سوال : ہمارے نبی ﷺ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب : ہمارے نبی ﷺ کے تین بیٹے تھے: ① عبداللہ رضی اللہ عنہ ② قاسم رضی اللہ عنہ
③ ابراہیم رضی اللہ عنہ۔ [السیرۃ النبویۃ لابن کثیر: ۱/۲۶۴]

سوال : ہمارے نبی ﷺ کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب : ہمارے نبی ﷺ کی چار بیٹیاں تھیں: ① زینب رضی اللہ عنہا، ② رقیہ رضی اللہ عنہا
③ اُمِ کُلثوم رضی اللہ عنہا، ④ فاطمہ رضی اللہ عنہا۔
[السیرۃ النبویۃ لابن ہشام: ۱/۲۶۴، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

سوال : ہمارے نبی ﷺ کی عمر مُبارک کتنی تھی؟

جواب : ہمارے نبی ﷺ کی عمر مُبارک ۶۳ سال تھی۔ [بخاری: ۴۴۶۶، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

سوال : ہمارے نبی ﷺ کو نبوّت کب ملی؟

جواب : ہمارے نبی ﷺ کو نبوّت ۴۰ سال کی عمر میں ملی۔ [بخاری: ۳۸۵۱، عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما]

۷ ۸ ۹ مہینے میں ۳۵ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۴۔ اسلامی تربیت

[سیرت]

سبق ۳

سوال : عَرب کے لوگ ہمارے نبی ﷺ کو کیا کہتے تھے؟

جواب : عَرب کے لوگ ہمارے نبی ﷺ کو صادق (سچّا) اور امین (امانت دار) کہتے تھے۔ [النبوۃ والانبیاء فی القرآن والسنۃ: ۱/۹۴]

سوال : ہمارے نبی ﷺ مکّہ میں کتنے سال رہے؟

جواب : ہمارے نبی ﷺ مکّہ میں ۵۳ رسال رہے۔ [بخاری: ۳۸۵۱، عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما]

سوال : ہمارے نبی ﷺ مدینہ میں کتنے سال رہے؟

جواب : ہمارے نبی ﷺ مدینہ میں ۱۰ رسال رہے۔ [بخاری: ۳۸۵۱، عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما]

سوال : سب سے آخری نبی کون ہیں؟

جواب : سب سے آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔ [ابوداود: ۴۲۵۲، عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

سوال : کیا ہمارے نبی ﷺ کے بعد کوئی نبی آئے گا؟

جواب : ہمارے نبی ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ [ابوداود: ۴۲۵۲، عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

سوال : جن لوگوں پر نبی بھیجے جاتے ہیں ان لوگوں کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب : جن لوگوں پر نبی بھیجے جاتے ہیں ان لوگوں کو اس نبی کی اُمّت کہا جاتا ہے۔ [القاموس المحیط: لفظ امۃ]

سوال : ہم کس نبی کی اُمّت ہیں؟

جواب : ہم حضرت محمد ﷺ کی اُمّت ہیں۔

دستخط والدین	دستخط معلم	تاریخ	دن پڑھائیں	۳۵	مہینے میں	۱۰	۹

ایمانیات
عبادات
معاملات
معاشرت
اخلاقیات

۴- اسلامی تربیت

[آسان دین]

تعریف

آسان دین: اللہ تعالیٰ کے حکم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر زندگی گذارنے کو ''دین'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین آسان ہے۔ [شعب الایمان: ۳۸۸۱، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی کامیابی دین میں رکھی ہے، اور دین ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے جیسے پانی ہر انسان کی ضرورت ہے، لہٰذا دین کو اچھی طرح سیکھنا اور اس کے مطابق زندگی گذارنا چاہیے، اللہ تعالیٰ نے دین کو اتنا آسان بنایا ہے کہ ہر ایک اس پر عمل کرسکتا ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں: ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاقیات۔ جب ان پانچ شعبوں کے ساتھ کامل دین زندگی میں آئے گا، تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامیابی کا وعدہ پورا ہوگا۔

ہدایت برائے استاذ

طلبہ کی تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے آسان دین کے مضمون میں اس بات کو سمجھایا گیا ہے کہ دین، نماز روزے کے علاوہ پوری زندگی اللہ تعالیٰ کے احکام اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق گزارنے کا نام ہے۔ طلبہ کے سامنے اس بات کو واضح کردیا جائے کہ

- ایمانیات سے مراد وہ چیزیں ہیں جن پر یقین رکھنا ضروری ہے، مثلاً اللہ ایک ہے، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔

۴- اسلامی تربیت

[آسان دین]

- عبادات سے مراد نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ ہے۔
- معاملات سے مراد بیچنا، خریدنا، کوئی چیز کرائے پر دینا، کرائے پر لینا، آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ لین دین کا معاملہ کرنا ہے۔
- معاشرت سے مراد اپنے ماں باپ، بھائی بہنوں، رشتے داروں، دوستوں اور پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا ہے۔
- اخلاقیات سے مراد انسان کی اندرونی صفات اور خوبیاں، جیسے اچھا ہونا، سچا ہونا وغیرہ ہے۔

اس تربیتی مضمون میں حفظ حدیث میں دی گئی حدیثوں کو سامنے رکھ کر اسباق بنائے گئے ہیں، سبق نمبر ا کے شروع میں پانچوں شعبوں سے متعلق جو بات دی گئی ہے اس کو ہر سبق کے شروع میں پڑھائیں۔ ہر سبق میں دی گئی ہدایات کو اچھی طرح ذہن نشین کرا کے طلبہ کو اس کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی ترغیب دیں۔

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے اور دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں:

۱ ایمانیات	۲ عبادات	۳ معاملات
۴ معاشرت	۵ اخلاقیات	

ان تمام شعبوں میں اللہ کے حکم اور نبی کریم ﷺ کے طریقے پر چلنے کو ''دین'' کہتے ہیں۔

۸ ۴- اسلامی تربیت

[آسان دین]

سبق ۱ — حدیث نمبر (۱) ایمانیات پر

اَلدِّیْنُ یُسْرٌ [شعب الایمان: ۳۸۸۱، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: دین آسان ہے۔

- ہمارا دین (مذہب) اسلام ہے۔
- اسلام بہت آسان مذہب ہے۔
- ہر شخص اسلام پر چل سکتا ہے۔

۶ چھٹے مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۲ — حدیث نمبر (۲) عبادات پر

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ [ترمذی: ۴، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: جنّت کی کنجی (چابی) نماز ہے۔

- نماز پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔
- نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔
- نماز پڑھنے سے جنّت ملتی ہے۔

۷ ساتویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ — حدیث نمبر (۳) معاملات پر

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا [ترمذی: ۱۳۱۵، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: جو دھوکہ دے وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں۔

- دھوکہ دینا بری بات ہے۔

- دھوکہ دینے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔
- کبھی کسی کو دھوکہ نہیں دینا چاہیے۔

۸ آٹھویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴ حدیث نمبر (۴) معاشرت پر

اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ [ترمذی: ۲۶۹۹، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔

- سلام کرنے سے آپس میں محبّت بڑھتی ہے۔
- جب کسی سے ملو تو پہلے خود سلام کرو۔
- گھر اور درس گاہ میں داخل ہو تو سلام کرو۔

۹ نویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۵ حدیث نمبر (۵) اخلاقیات پر

عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ [مسلم: ۶۸۰۵، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: ہمیشہ سچ بات کہو۔

- اسلام سچ بولنا سکھاتا ہے۔
- سچ بولنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں، اس لیے ہمیشہ سچ بولو۔
- جھوٹ سے ہمیشہ بچتے رہو۔

۱۰ دسویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۵-زبان

[عربی]

تعریف

عربی : عرب کی زبان کو ''عربی'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

قرآن : اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا [سورۂ یوسف:۲]

ترجمہ: یقیناً ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اتارا۔

عربی زبان سے ہر مسلمان کو دلی محبت اور لگاؤ ہونا چاہیے اور اس کو سیکھنے کی کوشش بھی کرنا چاہیے، اس لیے کہ یہ اسلامی زبان ہے، قرآن کی زبان ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان ہے، جنت والوں کی زبان ہے۔

ہدایت برائے استاذ

عربی کے مضمون میں گنتی، کھانے پینے کی چیزوں کے نام اور متفرقات کو جمع کیا گیا ہے۔

اس مختصر سے نصاب کو پہلے دو مہینوں میں پڑھانا ہے۔ طلبہ میں عربی زبان سے دلچسپی پیدا کرنے کے لیے یہ آسان الفاظ اجتماعی طور پر یاد کرائے جائیں۔

الفاظ کے آخری حرف کو ساکن کر کے یاد کرائیں مثلاً: سَيَّارَةٌ کو سَيَّارَهْ پڑھائیں اور ان کی مشق کراتے وقت الفاظ کی ترتیب کو اُلٹ پلٹ کر پوچھیں۔

۵-زبان
[عربی]

سبق ۱ أَعْدَادٌ گنتی

وَاحِدٌ	۱	
اِثْنَانِ	۲	
ثَلَاثَةٌ	۳	
أَرْبَعَةٌ	۴	
خَمْسَةٌ	۵	
سِتَّةٌ	۶	
سَبْعَةٌ	۷	

۵- زبان

[عربی]

ثَمَانِيَةٌ	۸	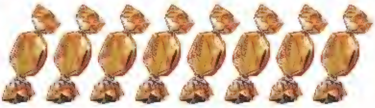
تِسْعَةٌ	۹	
عَشَرَةٌ	۱۰	

۱ پہلے مہینے میں ۱۵ دن پڑھائیں

سبق ۲ متفرقات

نَعَمْ	ہاں	
لَا	نہیں	
حَافِلَةٌ	بس	
سَيَّارَةٌ	کار	

۵- زبان
[عربی]

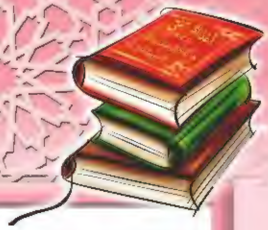

مَرِيْضٌ	بیمار
شُكْرًا	شکریہ
مَطَارٌ	ایرپورٹ
جَوَازٌ	پاسپورٹ
فُنْدُقٌ	ہوٹل
أَيْشُ هٰذَا؟	یہ کیا چیز ہے؟

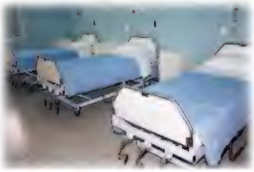

۵- زبان

[عربی]

أَيْنَ فُلُوسٌ ؟	پیسہ کہاں ہے؟

۱	۲	مہینے میں	۱۲	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ مَأْكُولَاتٌ وَمَشْرُوبَاتٌ کھانے پینے کی چیزیں

مَاءٌ	پانی

خُبْزٌ	روٹی

بَطَاطِسٌ	آلو

سُكَّرٌ	شکر

عَصِيْرٌ	رس

۵-زبان
[عربی]

تَمرٌ	کھجور

أَرُزٌّ	چاول

مِلحٌ	نمک

بَيْضَةٌ	انڈا

فِلفِلٌ	مرچ

إِدامٌ	سالن

لَحمٌ	گوشت

۲ دوسرے مہینے میں ۱۳ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۵- زبان

[اُردو]

تعریف

اُردو : ہندوستان میں مسلمانوں کی عام زبان کو "اُردو" کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

اُردو بہت اچھی اور پیاری زبان ہے، اس زبان میں ہمارے بزرگوں نے بہت اچھی اچھی کتابیں لکھی ہیں۔ قرآن وحدیث کی باتوں کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے اور اسلام کی تعلیم کو بہت آسان انداز میں سمجھایا ہے، ان باتوں کو پورے طور پر ہم اسی وقت سمجھ سکیں گے، جب کہ اس زبان کو سیکھ لیں گے اور اُردو لکھنا پڑھنا آجائے گا، اس لیے اُردو زبان کا سیکھنا بھی ہمارے لیے بہت ضروری ہے، خوب محنت سے اور جی لگا کر اُردو زبان سیکھو، اُردو پڑھو، اُردو لکھو اور اُردو بولو۔

ا ب چ ظ ژ ص گ ے

ہدایت برائے استاذ

اُردو کے نصاب میں مفرد و مرکب حروف ،''و،ی'' ما قبل مفتوح اور''و،ی'' معروف و مجہول، دوحرفی الفاظ اور سہ حرفی الفاظ دیے گئے ہیں، اس کو اجتماعی طور پر تختۂ سیاہ (بلیک بورڈ) کے ذریعے اس طرح پڑھائیں کہ حروف کی تمام شکلوں کی اچھی طرح وضاحت ہو جائے۔

توجہ طلب اُمور

- وہ حروف جن کی شکلیں ایک جیسی ہیں مثلاً ب، ت......د، ذ......وغیرہ کی مشق تختۂ سیاہ پر نقطوں اور علامتوں کو بدل کر کرائیں۔
- اسباق میں حرکات کو سرخ رنگ میں واضح کیا گیا ہے تا کہ طلبہ آسانی کے ساتھ تمام حرکات کو سمجھ لیں۔
- کلمے کے درمیان میں واقع جس ''واؤ'' یا ''یا'' پر ''ۥ'' کی صورت میں جزم آئے تو اس کو معروف پڑھیں گے، جیسے: سُوۡراخ اور جھیۡل۔
- جس ''واؤ'' یا ''یا'' پر ''ہ'' کی صورت میں جزم لگا ہوا ہو تو اس کو مجہول پڑھیں گے۔ جیسے: ڈوْر، فریْفتہ اور تیْل۔
- جس واو ساکن یا یائے ساکن سے پہلے زبر ہے، تو اس کو''واولین'' یا ''یائے لین'' پڑھیں گے۔ جیسے: بَوچھار اور سَیف۔
- مشکل الفاظ کو سرخ رنگ میں واضح کیا گیا ہے تا کہ دوران سبق مشکل الفاظ کے معنی طلبہ کو اچھی طرح سمجھا دیے جائیں، یاد کرانے کی ضرورت نہیں۔

۵- زبان

[اُردو]

سبق ۱ باترتیب حروف

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث
ج	چ	ح	خ	د	ڈ
ذ	ر	ڑ	ز	ژ	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	گ	ل
م	ن	و	ہ	ھ	ء
		ی	ے		

- **نوٹ:** وہ حروف جو اُردو زبان میں بطورِ خاص استعمال ہوتے ہیں (عربی میں نہیں) انھیں سرخ رنگ میں نمایاں کیا گیا ہے، طلبہ کے سامنے اس کو واضح کریں۔

۳ تیسرے مہینے میں ۱۳ دن پڑھائیں

سبق ۲ بے ترتیب حروف

ق	ل	ص	ن	ی	چ

۵-زبان

[اُردو]

ع	پ	م	خ	د	ذ
ش	ف	ٹ	ض	ت	ء
ع	و	ژ	ھ	گ	ث
ہ	ط	ج	ظ	ر	ک
ط	ڈ	ز	ب	س	ڑ
		ی	ے		

۳ تیسرے مہینے میں ۴ دن پڑھائیں

سبق ۳ زبر

اَ	بَ	پَ	تَ	ٹَ	ثَ
جَ	چَ	حَ	خَ	دَ	ڈَ
ذَ	رَ	ڑَ	زَ	ژَ	سَ

۵- زبان

[اُردو]

شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ
غَ	فَ	قَ	کَ	گَ	لَ
مَ	نَ	وَ	ہَ	ھَ	ءَ
		یَ			

۳ ۴ مہینے میں ۴ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴ زیر

اِ	بِ	پِ	تِ	ٹِ	ثِ
جِ	چِ	حِ	خِ	دِ	ڈِ
ذِ	رِ	ڑِ	زِ	ژِ	سِ
شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ
غِ	فِ	قِ	کِ	گِ	لِ

مِ	نِ	وِ	ہِ	ھِ	ءِ

یِ

۴ چوتھے مہینے میں ۴ دن پڑھائیں

سبق ۵ پیش

اُ	بُ	پُ	تُ	ٹُ	ثُ
جُ	چُ	حُ	خُ	دُ	ڈُ
ذُ	رُ	ڑُ	زُ	ژُ	سُ
شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ
غُ	فُ	قُ	کُ	گُ	لُ
مُ	نُ	وُ	ہُ	ھُ	ءُ

یُ

۴ چوتھے مہینے میں ۴ دن پڑھائیں

سبق ٦ — بے ترتیب حروف

اُ	جِ	بُ	ضَ	حُ	ذِ
رُ	چِ	مِ	لَ	ٹُ	گِ
ثَ	ٹِ	خَ	زُ	سِ	صُ
یَ	شِ	طُ	عَ	ظِ	عُ
قَ	فِ	ژِ	کُ	نُ	ھِ
رُ	چِ	مِ	لَ	ٹُ	گِ
ءُ	دَ	ڑِ	ڈُ	پُ	

۴ چوتھے مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

سبق ۷ — حروف کو ملانے کے طریقے — ① الف

آ	آب	اِب	اُب	آپ	اِپ

۵- زبان

[اُردو]

اُپ	آت	اِت	اُت	آٹ	اِٹ
اُٹ	آث	اِث	اُث	آج	اِج
اُج	آچ	اِچ	اُچ	آح	اِح
اُح	آخ	اِخ	اُخ	آد	اِد
اُد	آڈ	اِڈ	اُڈ	آذ	اِذ
اُذ	آر	اِر	اُر	آڑ	اِڑ
اُڑ	آز	اِز	اُز	آژ	اِژ
اُژ	آس	اِس	اُس	آش	اِش
اُش	آص	اِص	اُص	آض	اِض
اُض	آط	اِط	اُط	آظ	اِظ
اُظ	آع	اِع	اُع	آغ	اِغ

اُغ	آف	اِف	اُف	آق	اِق
اُق	آک	اِک	اُک	آگ	اِگ
اُگ	آل	اِل	اُل	آم	اِم
	اُم	آن	اِن	اُن	

۴	۵ مہینے میں	۱۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۸ — ۲ ب پ ت ٹ ث

بَا	بَب	بِب	بُب	بَپ	بِپ
بُپ	بَت	بِت	بُت	پَٹ	پِٹ
پُٹ	بَث	بِث	بُث	تَج	تِج
تُج	بَچ	بِچ	بُچ	بَح	بِح
بُح	بَخ	بِخ	بُخ	بَد	بِد

بَض بُک بُد بَن بِژ بِق

۵- زبان

[اُردو]

بُد	بَڈ	بِڈ	بُڈ	بَذ	بِذ
بُح	بَخ	بِخ	بُخ	بَد	بِد
بُڑ	بَز	بِز	بُز	بَژ	بِژ
بُژ	بَس	بِس	بُس	بَش	بِش
بُش	بَص	بِص	بُص	بَض	بِض
بُض	بَط	بِط	بُط	بَظ	بِظ
بُظ	بَع	بِع	بُع	بَغ	بِغ
بُغ	بَف	بِف	بُف	بَق	بِق
بُق	بَک	بِک	بُک	بَگ	بِگ
بُگ	بَل	بِل	بُل	ثَم	ثِم
	ثُم	بَن	بِن	بُن	

۵ پانچویں مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں

جَب دِر
دِب
جِض خِر

۵-زبان
[اُردو]

سبق ۹ — ③ ج، چ، ح، خ

جَا	جَب	جِب	جُب	جَج	جِج
جُج	جَد	جِد	جُد	خَر	خِر
خُر	خَس	خِس	خُس	خَش	خِش
خُش	جَص	جِص	جُص	جَض	جِض
جُض	حَط	حِط	حُط	جَع	جِع
جُع	جَف	جِف	جُف	حَق	حِق
	حُق	چَک	چِک	چُک	

۵ پانچویں مہینے میں ۸ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۱۰ — ④ د، ذ، ر، ز

دَا	دَب	دِب	دُب	دَر	دِر

دُف سُد سِر سِط زِن سُپ

۵- زبان

[اُردو]

دُر	رَس	رِس	رُس	رَش	رِش
رُش	رَص	رِص	رُص	زَر	زِر
زُر	دَف	دِف	دُف	دَق	دِق
دُق	ذَل	ذِل	ذُل	رَک	رِک
رُک	رَگ	رِگ	رُگ	ذَم	ذِم
	ذُم	زَن	زِن	زُن	

۶ چھٹے مہینے میں ۴ دن پڑھائیں

سبق ۱۱ ⑤ س، ش

سَا	سَپ	سِپ	سُپ	سَچ	سِچ
سُچ	سَد	سِد	سُد	سَر	سِر
سُر	شَش	شِش	شُش	سَط	سِط

۵- زبان

[اُردو]

سُط	سَع	سِع	سُع	سَف	سِف
سُف	سَق	سِق	سُق	سَگ	سِگ
سُگ	سَل	سِل	سُل	سَم	سِم
	سُم	سَن	سِن	سُن	

۶ چھٹے مہینے میں ۴ دن پڑھائیں

سبق ۱۲ — (۶) ص، ض

صَا	صَب	صِب	صُب	صَت	صِت
صُت	صَح	صِح	صُح	صَر	صِر
صُر	صَص	صِص	صُص	صَع	صِع
صُع	صَف	صِف	صُف	ضَق	ضِق
ضُق	ضَگ	ضِگ	ضُگ	ضَل	ضِل

ضُل	ضَم	ضِم	ضُم	ضَن	ضِن
	ضُن	ضَہ	ضِہ	ضُہ	

٦ چھٹے مہینے میں ۴ دن پڑھائیں

سبق ۱۳ — ⑦ ط، ظ

طَا	طَث	طِث	طُث	طَح	طِح
طُح	طَد	طِد	طُد	ظَر	ظِر
ظُر	طَس	طِس	طُس	طَع	طِع
طُع	طَف	طِف	طُف	طَق	طِق
طُق	طَک	طِک	طُک	ظَل	ظِل
ظُل	ظَم	ظِم	ظُم	ظَن	ظِن
ظُن	طَہ	طِہ	طُہ		

٦ چھٹے مہینے میں ۴ دن پڑھائیں

عِب فُت عِف عُط عُہ عَن

سبق ۱۴ ⑧ ع، غ

عَا	عَب	عِب	عُب	عَج	عِج
عُج	غَد	غِد	غُد	غَر	غِر
غُر	غَش	غِش	غُش	عَص	عِص
عُص	عَط	عِط	عُط	عَف	عِف
عُف	عَک	عِک	عُک	غَل	غِل
غُل	غَم	غِم	غُم	عَن	عِن
عُن	عَہ	عِہ	عُہ		

۶ چھٹے مہینے میں ۴ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۱۵ ⑨ ف، ق

فَا	فَت	فِت	فُت	فَج	فِج

۵- زبان
[اردو]

فُح	فَد	فِد	فُد	فَر	فِر
فُر	فَس	فِس	فُس	قَض	قِض
قُض	قَع	قِع	قُع	قَف	قِف
قُف	فَق	فِق	فُق	فَک	فِک
فُک	فَل	فِل	فُل	قَم	قِم
قُم	فَن	فِن	فُن		

۷ ساتویں مہینے میں ۴ دن پڑھائیں

سبق ۱۶ — (۱۰) ک، گ

گا	کَپ	کِپ	کُپ	کَٹ	کِٹ
کُٹ	کَح	کِح	کُح	گَڈ	گِڈ
گُڈ	گَر	گِر	گُر	گَڑ	گِڑ

۵- زبان

[اُردو]

گُڑ	گَش	گِش	گُش	گَع	گِع
گُع	گَف	گِف	گُف	گَل	گِل
گُل	گَم	گِم	گُم	گَن	گِن
گُن	گَہ	گِہ	گُہ		

۷ ساتویں مہینے میں ۴ دن پڑھائیں

سبق ۱۷ (۱۱) ل

لَا	لَپ	لِپ	لُپ	لَح	لِح
لُح	لَذ	لِذ	لُذ	لَڑ	لِڑ
لُڑ	لَس	لِس	لُس	لَص	لِص
لُص	لَظ	لِظ	لُظ	لَع	لِع
لُع	لَف	لِف	لُف	لَق	لِق

لُق مُن مُد لُم مُط مِر

لُق	لَگ	لِک	لُگ	لَل	لِل
	لُل	لَم	لِم	لُم	

۷ ساتویں مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

سبق ۱۸ — ۱۲ م

مَا	مَٹ	مِٹ	مُٹ	مَج	مِج
مُج	مَد	مِد	مُد	مَر	مِر
مُر	مَس	مِس	مُس	مَص	مِص
مُص	مَط	مِط	مُط	مَع	مِع
مُع	مَف	مِف	مُف	مَق	مِق
مُق	مَک	مِک	مُک	مَم	مِم
	مُم	مَن	مِن	مُن	

۷ ساتویں مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

نَا ہَج ہُٹ نُہ یَہ نَس

سبق ۱۹ — ۱۳ ن، ی

نَا	نَب	نِب	نُب	نَٹ	نِٹ
نُٹ	نَح	نِح	نُح	نَخ	نِخ
نُخ	نَر	نِر	نُر	نَس	نِس
نُس	نَع	نِع	نُع	نَگ	نِک
نُک	نَل	نِل	نُل	نَم	نِم
نُم	نَہ	نِہ	نُہ	یَا	یَب
	یَخ	یَک	یَل	یَہ	

۷ ساتویں مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

سبق ۲۰ — ۱۴ ہ

ہَا	ہَٹ	ہِٹ	ہُٹ	ہَج	ہِج

۵- زبان

[اردو]

ھُج	ھَد	ھِد	ھُد	ھَر	ھِر
ھُر	ھَس	ھِس	ھُس	ھَص	ھِص
ھُص	ھَط	ھِط	ھُط	ھَف	ھِف
ھُف	ھَق	ھِق	ھُق	ھَک	ھِک
ھُک	ھَل	ھِل	ھُل	ھَم	ھِم
	ھُم	ھَن	ھِن	ھُن	

۷ ساتویں مہینے میں ۳۳ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۲۱ ''و'' ماقبل مفتوح اور ''و'' معروف ومجہول

اَو	اُو	اُوْ	بَو	بُو	بُوْ
جَو	جُو	جُوْ	دَو	دُو	دُوْ
رَو	رُو	رُوْ	سَو	سُو	سُوْ

فَو	فُو	فُوْ	کَو	کُو	کُوْ
گَو	گُو	گُوْ	لَو	لُو	لُوْ
مَو	مُو	مُوْ	نَو	نُو	نُوْ
ہَو	ہُو	ہُوْ			

۸ آٹھویں مہینے میں ۷ دن پڑھائیں

سبق ۲۲ "ے" جس کے پہلے زبر اور "ے" معروف ومجہول

آے	اِی	اِے	بَے	بِی	بِے
جَے	جِی	جِے	دَے	دِی	دِے
رَے	رِی	رِے	سَے	سِی	سِے
فَے	فِی	فِے	کَے	کِی	کِے
لَے	لِی	لِے	مَے	مِی	مِے

ہَے ٹَب
دُو رَہ
اُس رُک

نَے	نِی	نِے	وَے	وِی	وِے
ہَے	ہِی	ہِے			

۸ آٹھویں مہینے میں ۷ دن پڑھائیں

سبق ۲۳ — دو حروف کے الفاظ ①

آب	رَب	ٹَب	زَر	ڈَر	سَر
ڈَس	دَم	خَم	نَم	رَس	دَس
بَس	رَگ	نَگ	مَگ	اُس	اُن
گُن	بُن	دِل	دِن	دِی	دِے
اُڑ	مُڑ	گُڑ	رُت	رُخ	رُک
رُگ	گم	دُم	دُو	جُو	وُہ
کَہہ	رَہ	بَہ			

رُت: موسم۔ رُخ: سمت۔

۸ آٹھویں مہینے میں ٦ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

جَب قَد اُس
خَط ڈَر ہَٹ

سبق ۲۴ ②

جَب	سَب	کَب	لَب	تَب	لَت
مَت	سَٹ	جَٹ	پَٹ	نَٹ	ہَٹ
جَج	حَج	بَج	سَچ	بَد	حَد
قَد	پَر	ثَر	گَر	ڈَر	لَڑ
گَز	بَس	نَس	بَط	خَط	شَک
بَل	تَل	گَل	جَل	تَل	غَم
	کَم	نَم	ہَم	بَن	

لب: ہونٹ۔ لت: بری عادت۔ سٹ: سازش۔ نٹ: بازی گر۔ بل: طاقت۔ تل: نیچے۔ بن: جنگل۔

۹ نویں مہینے میں ۵ دن پڑھائیں

سبق ۲۵ ③

جِس	تِس	اِس	بِل	تِل	مِل

دِے سِی
دَر وُہ دو
ہُوْ یارب

۵- زبان

[اردو]

سِل	گِن	ضِد	جِی	پِی	سِی
دِی	لِے	نِے	دِے	سُن	پُن
چُن	چُپ	پُل	گُل	غُل	تُم
گُم	سُم	دُو	ہُوْ	لُوْ	ہَل
نَل	بَل	سَج	بَج	بَن	فَن
	مَن	دَر	سَر	ہَر	

تِس: لباس۔ سِل: مصالحہ پیسنے کا پتھر۔ پُن: خیرات۔ غُل: شور۔ سُم: کھر۔ دَر: دروازہ۔

۹ نویں مہینے میں ۵ دن پڑھائیں

سبق ۲۶ دوحرفی الفاظ کے جملے (۱)

یارب	سُن لے	مَت لڑ	اب جا
جب آ	وُہ لا	یہ لو	وُہ دو

پُن دے
جُوْ ہُوْ سُوْ ہُوْ
دِے دو

۵- زبان

[اُردو]

پُن دے	رَس پی	حَج کر	کل مِل
بَس کَر	مَت ڈر	سَچ ہے	سَب گِن
دِے دو	لِے لو	کم سو	چُپ رہ
مَت آ	اُڑ جا	جَگ دے	تَنگ لے
زَردو	جَو لُو	جَج بَن	حَق کہہ

۹ نویں مہینے میں ۶ دن پڑھائیں

سبق ۲۷ ②

سَب سے مِل	آب مَت سُوْ	چُپ مت رہ
رَب سے ڈَر	اس کی سُن	دِن کم ہے
مِل جُل کر رہ	جُوْ ہُوْ سُوْ ہُوْ	سچ تو یہ ہے

تم حق پر ہو
کاٹ
داب راج

یہ خط کس کا ہے	اُس سے مت لڑ	غم نہ کر
تم حق پر ہو	بچ کر چل	حق پر جم جا
شر سے بچ	شک مت کر	سُن تو لو
گِن کر دے	گم مت دے	پُل پر جا

۹ ۱۰ مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۲۸ سہ حرفی الفاظ ①

داب	راب	آپ	باپ	ٹاپ	ناپ
بات	رات	سات	باٹ	پاٹ	کاٹ
آج	تاج	راج	لاج	بار	پار
تار	چار	آس	پاس	راس	طاق

صاف دُور
زِیب عِید
صور ہُوش

۵- زبان

[اُردو]

باغ	صاف	غار	پاک	ڈاک	خاک
آگ	جاگ	ساگ	دام	شان	جان

داب: دباؤ۔ راب: گنے کا پکایا ہوا رس۔ ٹاپ: گھوڑے کے چلنے یا دوڑنے کی آواز۔ پاٹ: چکی کا پتھر۔
راج: معمار، عمارت بنانے والا، حکومت۔ لاج: شرم۔ بار: بوجھ۔ پار: طرف۔ راس: لگام۔ طاق: محراب۔
ساگ: ترکاری۔

۱۰ دسویں مہینے میں ۵ دن پڑھائیں

سبق ۲۹ (۲)

اَور	طَور	غور	خَوف	شَوق	فَوج
موج	حَوض	دُور	نور	حوُر	طور
صور	کُوٹ	تُوپ	تُول	گُول	بول
مول	لُوگ	روگ	ہُوش	پیَر	تیَر
خیَر	سیَر	بیَر	ایک	نیک	ٹیک
زِیب	دِین	زِین	بِیس	عِید	زور

شور آدَب خُدا مَدد دَرد دری

شور	مور	ڈور

بیر: دُشمنی۔

۱۰ دسویں مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

سبق ۳۰

دَرد	زَرد	حَمد	فَرض	سِتَم	نَرم
شَرم	رَحم	وَقت	مَشق	عَقل	حُکم
شُکر	رِزق	ذِکر	فِکر	قبر	آدَب
طَلَب	غَضَب	عَرَب	حَسَد	مَدد	سَبَق
مَرَض	قَلَم	قسم	خُدا	جُدا	دُعا
دَغا	قَضا	فَنا	ثَنا	ڈَرو	بچو
گلی	نَبی	وَلی	گَڑی	دَری	سَخی

جدا: الگ، انوکھا۔ قضا: موت، قسمت۔ فنا: موت، بربادی۔ ثنا: تعریف۔ بدی: برائی۔ سخی: سخاوت کرنے والا، دریادل۔

۱۰ دسویں مہینے میں ٦ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سوالات

پہلے مہینے کے سوالات

قرآن	نورانی قاعدہ	: حروف کی پہچان کیجیے۔ ب، خ، ز، د، ض، ذ، ث۔
	حفظ سورۃ	: تعوذ اور تسمیہ سنائیے۔
حدیث	دعا و سنت	: کھانے سے پہلے، شروع میں پڑھنا بھول جائے اور کھانے کے بعد کی دعائیں سنائیے۔
عقائد و مسائل	عقائد	: کلمۂ طیبہ سنائیے۔
	نماز	: ① تکبیر تحریمہ سنائیے۔ ② رکوع کی تسبیح سنائیے۔ ③ رکوع سے اُٹھتے ہوئے کیا کہیں گے؟
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: ① اسلام کیا سکھاتا ہے؟ ② اسلام کا کلمہ کیا ہے؟
زبان	عربی	: ۲، ۳، ۵، ۷، ۹ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

دوسرے مہینے کے سوالات

قرآن	نورانی قاعدہ	: حروف کی پہچان کیجیے۔ ط، غ، ق، ن، و، ہ، ی۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ فاتحہ کی ۴ر آیتیں سنائیے۔
حدیث	دعا و سنت	: کھانے کی سنتیں سنائیے۔
عقائد و مسائل	عقائد	: کلمۂ طیبہ ترجمے کے ساتھ سنائیے۔
	نماز	: ① رکوع سے سیدھے کھڑے ہو کر کیا کہیں گے؟ ② سجدے کی تسبیح سنائیے۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: ① زندگی اور موت کون دیتا ہے؟ ② دُعا کون سنتا ہے؟
زبان	عربی	: بس، شکریہ، پانی، چاول، روٹی، نمک، مرچ، سالن، گوشت کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

سوالات

تیسرے مہینے کے سوالات

قرآن	نورانی قاعدہ	: ان حروف کی پہچان کیجیے۔ قفس ، ا ، بہ ، غہ ، ھ ، ضہ ، حہ ، شہ ، ئہ ، یہ ، کا ، بج ، بصل ، صلك ، فعل۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ فاتحہ سنائیے۔
حدیث	دعا و سنت	: پانی پینے کی سنتیں اور سونے سے پہلے اور سو کر اُٹھنے کی دُعائیں سنائیے۔
عقائد و مسائل	عقائد	: کلمۂ شہادت سنائیے۔
	نماز	: ثنا سنائیے۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: ① قرآن کیا سکھاتا ہے؟ ② کیا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے؟
زبان	اردو	: ان حروف کو پڑھ کر سنائیے۔ پ، ژ، چ، ڑ، ٹ، گ، ق، ڈ، ضَ، ٹَ۔

چوتھے مہینے کے سوالات

قرآن	نورانی قاعدہ	: ان کلمات کو پڑھ کر سنائیے۔ لحق، هضم، عدل، فيه، ليس، ثَ، خَ، ضَ، فَ، ءَ، بَرَ، حَجَ، وَدَعَ، سَمَكَ، فَطَرَ۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ لہب کی ۳/آیتیں سنائیے۔
حدیث	دعا و سنت	: بیت الخلا جانے سے پہلے اور باہر نکلنے کے بعد کی دُعائیں سنائیے۔
عقائد و مسائل	عقائد	: کلمۂ شہادت ترجمے کے ساتھ سنائیے۔
	نماز	: تشہد سنائیے۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: مشہور فرشتے کتنے ہیں اور کون کون سے؟
زبان	اردو	: ان الفاظ کو پڑھ کر سنائیے۔ رِج، بُ، رَ، ژِ، ظُ، اُب، اِح، اَذ، اِش، اُخ۔

سوالات

پانچویں مہینے کے سوالات

قرآن	نورانی قاعدہ :	ان کلمات کو پڑھ کر سنائیے۔ صُحُفُ، قُدِرَ، نُصِرَ، خُلُ، رَتِ، ئِكَ، خَطِفَ، سَحِرَ، غَشِيَ۔
	حفظ سورۃ :	سورۂ لہب اور سورۂ اخلاص سنائیے۔
حدیث	دعا و سنت :	کوئی نعمت حاصل ہو تو کیا کہنا چاہیے؟ جب کسی مسلمان سے ملیں گے تو کیا کہیں گے؟ ہر اچھا کام شروع کرتے وقت کیا پڑھنا چاہیے؟
عقائد و مسائل	عقائد :	کلمۂ طیبہ اور کلمۂ شہادت ترجمے کے ساتھ سنائیے۔
	نماز :	تشہد سنائیے۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات :	(۱) اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟ (۲) کس مہینے کے روزے فرض ہیں؟ (۳) اسلام میں سب سے اہم عبادت کون سی ہے؟
زبان	اردو :	ان الفاظ کو پڑھ کر سنائیے۔ خُر، خِط، چَک، بَج، بَس، بِگ، بَڑ، بَک، بُن، خَش۔

چھٹے مہینے کے سوالات

قرآن	نورانی قاعدہ :	ان کلمات کو پڑھ کر سنائیے۔ وَيَرِثُ، شَجَرَةٌ، اَعِظُكَ، نَفْعَلُ، كَجْ، طِفْلُ، يُغْفَرْ، يُبْعَثُ، اُدْخُلْ، قُلْتُمْ۔
	حفظ سورۃ :	سورۂ فلق سنائیے۔
حدیث	حفظِ حدیث :	حدیث نمبر ۱ سنائیے۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ :	۱ سے ۱۳ اسمائے حسنیٰ سنائیے۔
	مسائل :	غسل کے فرائض سنائیے۔
اسلامی تربیت	سیرت :	(۱) نبی کسے کہتے ہیں؟ (۲) ہمارے نبی کا نام کیا ہے؟
زبان	اردو :	ان الفاظ کو پڑھیے۔ دُف، دُم، سَگ، پیچ، سَن، سَر، ضِل، طَع، غَش، غَم۔

سوالات

ساتویں مہینے کے سوالات

قرآن	نورانی قاعدہ	: ان کلمات کو پڑھ کر سنایئے۔ جِئۡتَ، یُؤۡتِکُمۡ، شَارَبَ، جَاھَدَ، فِیۡ، ضِیۡ، اَرِنِیۡ، دَعَانَا۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ ناس سنایئے۔
حدیث	حفظ حدیث	: حدیث نمبر ۲/سنایئے۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: ۴/سے ۶/اسمائے حسنیٰ سنایئے۔
	مسائل	: وضو کے فرائض سنایئے۔
اسلامی تربیت	سیرت	: ہمارے نبی ﷺ کے والد اور والدہ کا نام کیا ہے؟
زبان	اردو	: ان الفاظ کو پڑھیے۔ لَڑ، مَد، نَٹ، ہَج، ٹِک، لَپ۔

آٹھویں مہینے کے سوالات

قرآن	نورانی قاعدہ	: ان کلمات کو پڑھ کر سنایئے۔ نُوۡحُ، یَقُوۡمُ، تَمَاثِیۡلُ، طَاغُوۡتَ، کَلَامَ، رِیۡحَ، اَبَوٰہُ، کِتٰبُ۔
	حفظ سورۃ	: تعوذ، تسمیہ اور سورۂ فاتحہ سنایئے۔
حدیث	حفظ حدیث	: حدیث نمبر ۳/سنایئے۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: ۷/سے ۹/اسمائے حسنیٰ سنایئے۔
	مسائل	: ہر مسلمان پر دن بھر میں کتنی نمازیں فرض ہیں اور کون کون سی؟
اسلامی تربیت	سیرت	: (۱) ہمارے نبی ﷺ کے کتنے بیٹے تھے؟ (۲) ہمارے نبی ﷺ کی کتنی بیٹیاں تھیں؟
زبان	اردو	: ان الفاظ کو پڑھیے: لُوۡ، لَوۡ، سُوۡ، سَوۡ، سِی، اِے، ہِے، دِن، دُم، رُک، ڈَر۔

سوالات

نویں مہینے کے سوالات

قرآن	نورانی قاعدہ	: ان کلمات کو پڑھ کر سنایئے۔ رُسُلِهٖ، بِيَمِيْنِهٖ، غَاوٗنَ، بتَأْوِيْلِهٖ، دَاوٗدَ، قَرِيْنُهٗ۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ لہب اور سورۂ اخلاص سنایئے۔
حدیث	حفظ حدیث	: حدیث نمبر ۴ رسنایئے۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: ۱۰ رسے ۱۲ راسمائے حسنیٰ سنایئے۔
	مسائل	: پانچ نمازوں کی رکعتوں کی تعداد بتایئے۔
اسلامی تربیت	سیرت	: عرب کے لوگ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا کہتے تھے؟
زبان	اردو	: ان جملوں کو پڑھیے۔ جچ کر، سَب گن، حق کہہ، جب آ، دے دو، جو ہو سو ہو۔

دسویں مہینے کے سوالات

قرآن	نورانی قاعدہ	: ان کلمات کو پڑھ کر سنایئے۔ سُلَيْمٰنَ، يَسْتَوْفُوْنَ، عَيْنَيْنِ، جَآ، دٍ، ثٌّ، ثُنْ، جِنْ۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ فلق اور سورۂ ناس سنایئے۔
حدیث	حفظِ حدیث	: حدیث نمبر ۵ رسنایئے۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: ا رسے ۱۵ راسمائے حسنیٰ سنایئے۔
	مسائل	: نماز کے شرائط سنایئے۔
اسلامی تربیت	سیرت	: (۱) سب سے آخری نبی کون ہیں؟ (۲) کیا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی آئے گا؟
زبان	اردو	: ان الفاظ کو پڑھیے۔ طور، زین، ڈاک، ساگ، مَشق، نبی، وَقت، ثنا، گلی، غَضَب، اَدَب۔

نماز چارٹ

جنوری

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

فروری

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع

مارچ

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین	دستخط معلم	دستخط والدین	دستخط معلم	دستخط والدین	دستخط معلم

اگر طالب علم نے نماز پڑھ لی ہے، خواہ جماعت کے ساتھ یا بغیر جماعت کے، ادا یا قضا، بہر صورت یہ ✓ نشان لگائیں۔

نماز چارٹ

اپریل

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

مئی

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

جون

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

نماز چارٹ

جولائی

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

اگست

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

ستمبر

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

نماز چارٹ

اکتوبر

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

نومبر

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

دسمبر

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

ماہانہ حاضری، غیر حاضری اور فیس چارٹ

مہینہ	کل ایامِ تعلیم	ایامِ حاضری	غیر حاضری	فیس	دستخط معلم	دستخط والدین
جنوری						
فروری						
مارچ						
اپریل						
مئی						
جون						
جولائی						
اگست						
ستمبر						
اکتوبر						
نومبر						
دسمبر						

DEENIYAT

دستخط ذمہ دار ______________________